

ॐ ततसत

سید صاحب

یعنی

پرنو اور شری ہما گائتری کا درجن شلوک سہت

اردو میں پدارتھ اور بھاؤ ارتھ سہت
گائتری دھاری تھارک منٹوں کے اوپر یوگی

مہم چکر پنڈت کیلاکس رام وید بھوشن
نیوہ تحصیل بلو امہ کتیار

نوٹ :- بغیر اجازت کوئی نہ چھپائے۔

سری ۱۹۶۷ء قیمت ۱۵ روپے

بار اول

K.P. 10

K.P. 10

وینیس پر ارتھنا

ہم نے بہت آس اور پرہیز سے یہ پارٹھ اور بھاؤ ارتھ
 سنت سندھیا او پاسنا اور پرلو کے مہنو کا ورین اور
 تھان کال کی اردو میں ی بھا شاہیں اسلئے پر کاشت کیا کہ
 گائیتری دھارسی موکھ منوشہ اس کو اچھی طرح سمجھ کر اذیم لا بھ
 پر اپت کریں اور بخوبی اس کے تنو کو جان لیں کہ جب ہم لو تہ
 ہاگا بھری سنہ کار کے پاگ پر ہزاروں روپے خرچ کر کے اپنے
 تانوں کو گائیتری سنسکار کرتے ہیں اسکا اصلی مقصد کیا ہے
 اور کیوں اتنا بڑا شش اور گیہ کیا جاتا ہے اسلئے پر ارتھنا
 ہے کہ ہر ایک سجن اس ارتھ سنت سندھیا کو پر اپت
 کر کے ایہ لوگ اور پرلوک کا لکھ پر اپت کریں اور اگر کبھی
 کوئی غلطی ہوئی ہو تو کرپیا انہ پر معاف فرمادیں۔

سنا تن دھرم یوں کا انہ چہ
 وین پر بھوشن کیلا اس

سندھ کا

تاریخ

پراچین رشیوں مہیوں نے براہمن کشتری اور دیش تینوں
 درنوں کے اودھار کے لئے سندھیا اویاستنا ویدوں کا سار نکال
 کر پرگھٹ کیا ہے اور لکھا ہے کہ براہمن آدی درنوں کو براہنا مہیان
 اور شایم کال میں سندھیا کرنا اور چیت ہے۔ کیونکہ یہ آتھمہ لاجھ
 حاصل کرنے کا پہلا زمینہ ہے اور اسکے بغیر منوشہ دھار مک
 ترقی نہیں پاسکتا ہے۔

۱۔ سندھیا سمیت ۱۹ بکرمی سے اس سندھیا اویاستنا کے
 ارتھ بہت چھپوانے کا بہت شوق تھا۔ اخیر پر بہت تلاش
 کے بعد میں نے ایک گھرانے سے بہت پرانے سندھیا بھاش
 کو حاصل کیا اور بہت عرصہ تک اس کو اچھی طرح پڑھ کر شری
 مہادیو جی مہاراج کی کریا سے اسکا ترجمہ اردو میں پرگھٹ کیا
 جس سمیت کا یہ سندھیا بھاش تھا۔ تب سے آج تک ۳۲۵
 سال گزر چکے ہیں۔ پلہ ارتھ اور بھاڈ ارتھ میں پرگھٹ کے
 شری منڈت خیلہ کیتھ جی شرادھ ہے اور وہ ہے اسکی شوقنا
 کرانی لکھی ہے۔

لکھا ہے۔ کہ اس تو میں مہا کیتری کیوں ایک پرزہ کا دستار ہے۔

اسی پر نو یعنی اوم کا و ستار یا و یا کھیا تین ویدوں سے گائیتری
 منتر کے ۱۴ اکشروں دوارا یہ ترتیب ذیل اخذ کیا گیا ہے یعنی
 اوم اسکا مبداء اور انت سے و تور وری نیم رگ وید کے یہ
 آٹھ اکشر ہیں اور پھر گو دیو سے دی ہی بجز وید کے یہ آٹھ اکشر
 ہیں اور دیو یوناہ پر چھ دیات سام وید کے یہ آٹھ اکشر ہیں۔
 ان تین ویدوں سے یہ گائیتری منتر اخذ کیا گیا ہے۔ اسلئے پرلہ کا
 و ستار وید اور ویدوں سے مہا گائیتری اور اسکی اوپاسنا یہ سنڈھیا
 اوپاسنا پر سادھ قرار دی گئی ہے۔ اسی کے یہ گائیتری
 ہماری اوپاسہ دیوی اتھارب جگت کی مائے اور صرف مائے
 اپنے سنڈھانوں کے کلیش کو دہر کرنے میں سمر تھ ہے۔ دوسرا
 اسلئے سماں کوئی بھی ہمارے دکھوں کو ناش کرنے والا نہیں ہے۔
 اور نہ گائیتری کے ونا۔ کوئی ہمارا کلیان اور اودھار کرنے
 والا ہے۔ اس کی اوپاسنا کرم یعنی سنڈھیا اوپاسنا کے بغیر
 کسی بھی دیوتا کی اوپاسنا سادھ نہیں ہوتی ہے اور گائیتری
 اوپاسنا کرنے والے کو پھر کسی دیوتا کی اوپاسنا کرنے کی ضرورت
 نہیں ہے۔ کیونکہ اس شاکھی جگوتی سے بڑھ کر اور کوئی دیوتا
 نہیں ہے۔ وید منتر بدیمان ہے۔

پچھم لاکھ گائیتری سم سنڈھیا ہر سہ سہ پو نام

تناہ سروئے وید منترے سر سہ شچہ وندیتے

ارٹھ سات دیا ہر بتوں سمیت گائیتری منتر کا ایک لاکھ
 جپ کئے بغیر کوئی بھی دید منتر سدھی و ایک نہیں ہو سکتا ہے
 اس لئے ظاہر ہے۔ کہ یہ گائیتری منتر ویدک ساہت کی گئی
 ہے۔ اس لئے برہمن اور گائیتری کا آپس میں تعلق ہے۔ سچے
 برہمنوں کو گائیتری کے آرا دھئیہ سے آجمن و نچت رہنے پر بھی
 انت کال میں اپنے آپ اسکا سمن ہو آتا ہے۔

یونہی کر موں دورا برہمن یونی میں جہم ملتا ہے اور اسی
 منوشہ جنم میں گائیتری اویاسنا دوارا سب باپ و گدھ موکر
 آٹھ لاکھ کی سدھی ہوتی ہے اور ماضی ملتی ہے۔ اسی گائیتری
 کا ورن ویدوں اوپیشروں اور سمرتوں میں کیا گیا ہے بھگوت
 گیتا میں اس کا ورن کیا گیا ہے اور اسی کا اشارہ اوم یتہ
 اکیا کھرم برہم آٹھویں ادھیائے میں دیا گیا ہے اور اسی کا ورن
 سانب جی نے سانب پنچاٹیکا شلوک نمبر ایک اور یو میں ورن
 کیا ہے۔ یعنی اسی انابت شدھ اوم کا جپ منوشہ رات دن
 کرتا رہتا ہے۔ یہی منس تو تر میں شلوک نمبر ۷ تری تیر دور تو
 یعنی آپ ہی وی ایک سو کر اکار وکار وکار تھا رگ یجر سام
 جو بھواہ سواہ برہما وشن ہیتور وغیرہ دھارن کر کے جو
 چوتھا نرہ کار دھام جسکو تریا کہتے ہیں۔ اسکو بھی دھارن
 کرنا سواہی شرنند آپ کی استوتی کیا کرتا ہوں۔

پنجتومی میں بھی اس سندھیا اویاسنا اور گائیتری
 کا ہی دستور ہے لغو تو شلوک نمبر ۱ میں اسی پرکش سترپ

کا ورثہ کرتے ہوئے یہ پدارتھنا کی ہے کہ ہی مانا جھگوتی
 ہمارے ہر دے میں نرمل آنکھیں پالیں کو اپنے تین اکھروں لیجئے
 اوم کے نرنترا و شیارے ہو نور مٹھ دوارا اپدیشی کیا گیا ہو
 سروتر ناش کرے۔ چہرہ میں تو شلوک نمبر ۵۲ اور گھٹتو
 شلوک نمبر ۱۳ میں کام کر دھو لو کہ آدی باب سموپوں کو اندر
 آدی دیوین آدی آنکھ آدی گھٹتو سنتا پوں سے مکھت
 کرنے والی اندر ہو گیہ پدارتھون کو دینے والی آپ ہی ہو۔
 امبھستو کے شلوک نمبر ۱۵ میں یہ پدارتھنا کی ہے۔ کہ آپ
 ہی شکھتی۔ شریہ۔ آدی دیو۔ ہر نیہ گرہ۔ جو آتما۔ گیان شکھتی
 کریا شکھتی۔ اندر یہ شکھتی وغیرہ سو کر اوتھتی پالن اور ناش
 کرتی ہو۔ یہ سب پر بھاد جو ادر کہا گیا مانا گا تیری کا ہی ہے
 اس لئے منوشد کو چاہے کہ سب بھوگ پدارتھوں کے
 سمیت ہو یا رہت اپنے دھن دولت استری، سنسان،
 لالچہ اٹھوا سوگ اور مکھتی پر اپت کرنے کے لئے سندھیا
 اوپاستا نرنترا کرتا رہے۔ یہ سندھیا اوپاستا کم سو کام اور
 نیشکام دونوں پدارتھوں کو دینے والی ہے۔ تنھا پادھی آلیہ اور
 آروگیتا کو بڑھاتی ہے۔

اس لئے صبح سورج چڑھنے سے پہلے نیت سے اٹھرتن
 من اور بھوت آتما کی شدھی کر کے جیسا لکھا ہے کہ پانی سے باہر
 کے شتر کی شدھی ہوتی ہے اور سیج پر لیٹنے میں شتر ہوتا ہے
 اور پاٹھ یا کوئی شاستر پڑھنے سے بھوت آتما شدھ ہوتا ہے۔

بادھی گیان سے شیدہ ہوتی ہے۔ دریا یا اڑھی کے تیل پر یا گھر
 میں ہی پوتر اور اوم اس پر پور و مکھ بیٹھ کر ویدی پور و مکھ
 سندھیا اویار سنا کا آر مجھ کرے۔ لیکن یاد رکھو کہ وید منتر
 اور گائیتری منتر کو سور شیدہ ارتھ بہت از شچارن کرنا
 چاہیے۔ یہاں وید کا پرمان ہے۔ شلوک منتر وہی ناوریہ
 تو دامیتھیاہ پر یکھتو نہ تم ارتھم آہ سبہ واک وجر و بھوتاہ
 بجہ فائلم سننے بیت اندر شتر و سور تو ایراد بھات۔
 ارتھ۔ منتر کو غلط شیدہ سور اور درن کر کے اوشچارن سے
 جو منوشہ وید یا مٹھ پڑھتا ہے۔ اور ارتھ کو بھی نہ جانتا ہو۔
 وہ منتر وانی روپ و جو بن کر پڑھنے والے کو اس طرح ناش
 کرتا ہے۔ جس طرح سور کے غلط پڑھنے سے اندر دیوتا کے شتر
 نے تری پائی۔ اور دشمن ناش کرنے کے بجائے دشمن ہی بلوان
 بن گیا۔ اور اندر نے اس پر ہرگز قابو نہ پایا۔

سب دیوہ کا ارتھ ہے۔ دو کا جوڑ۔ یعنی جس وقت رات ختم
 ہوتی ہے اور دن شروع ہوتا ہے۔ اس وقت کو پرانا سندھیا کہتے
 ہیں۔ جب دن کا چڑھا وایجے دیوہ ہوتا ہے اور پھر دن اترتا ہے
 ہوتا ہے۔ تو اسے مندیہان کی سندھیا کہتے ہیں۔ جب دن کا انت
 اور رات کا ابتدا ہوتا ہے۔ تب اسکو سائیم سندھیا کہتے ہیں۔
 ان تین وقتوں کے درمیانی وقفہ کو سندھیا کہتے ہیں۔ وید میں
 اس کا پر بھاؤ الے لکھا ہے۔ کہ اس سندھیا کے سکے سندھیا
 اویار سنا اور چپ کرنے سے نت کال پھل ملتا ہے۔ اس لئے اس

سندھیا سمے کے وقت بغیر جگوت سمن کے کھانا پینا یا کوئی
 کام کرنا یا برے الفاظ کا استعمال کرنا منع ہے۔ اسکا سے
 دن چڑھنے سے۔ ۱۰ منٹ پہلے سے لیکر ایک گھنٹہ مقرر ہے۔ اسی
 طرح سورتج ڈوبنے سے۔ ۱۰ منٹ پہلے سے ایک گھنٹہ مقرر ہے۔
 بغیر سندھیا اوپاسنا کے کوئی اور کام یا کھانا پینا وغیرہ کرنیے منوشہ
 روگی بن کر آلیو کا کھے ہوتا ہے۔ جو منوشہ غلط آمارہ دیورہ کا
 استعمال کرتا ہے۔ وہ ہمیشہ مرض میں مبتلا رہتا ہے اور بار
 بار بیمار رہنے سے عمر کی کمی ہوتی ہے۔ جو زیادہ بیمار نہیں رہتا
 ہے۔ اسکا آلیو سمندر اور عمر دراز ہوتی ہے۔ اسلئے جائیز اور
 وقت پر اچھے غذاؤں کا استعمال کرنا نعمت تندرستی اور توالی
 پیدا کرتا ہے۔ سندھیا کرنے کا دوش۔ جو سندھیا نہیں کرتا ہے۔
 وہ شودر کہلاتا ہے۔ سمرتی پرمان ہے۔

شلوک :- سندھیا ای نہ ویگنیاتا سندھیا ای نہ اوپاستا بہ
 شودر روت بہش کاریا سروسما ت دیوہہ سرمنہ۔
 ارہ۔ جو سندھیا نہیں کرتا ہے۔ اس کو برادری سے خارج کرنا
 چاہیے۔ کیونکہ وہ دیوتی کہلانے کا مستحق نہیں ہے۔
 جو منوشہ بیماری آدھکارن کے پناہ سندھیا نہیں کرتے ہیں۔
 وہ مر کر گئے۔ سانپ۔ مرش اور وراہ ایتادی جو بنیوں میں بنم
 پا کر نہ تر دکھ پاتے رہتے ہیں۔ جو منوشہ کارن پناہین دن
 سندھیا نہیں کرتا ہے۔ اسکو پریشیت کرنا لکھا ہے۔ وہ سنان
 آدی شودھنا کر کے نہ آمارہ کر دن بھر سورہ اور سے

مہوریہ است تک ویدی پوروک گائیتری کا جاپ کر کے اور
شام کو شُدھ اور پوتر ویشنو جپ کرے۔ تو سندھیانہ کرنے
کے اپرادھ سے بچوٹ جائیگا۔

نوٹ:- جنہ یامرن کے سوتک میں پتی کے رہو سولا کے دیوں
میں یا اگر جہم میں کوئی گناہ ہو جس سے پیپ اور خون نکلتا ہو سندھا
اوپا سنانہ کرے۔

منوشہ کو تیس ران ادا کرنے کا اتہ ادھک ادھیکار ہے۔

دیورن - پتیرن - ریشی رن اور ایتھہ پوجا۔ دیورن یعنی سندھا
جاپ اگنی ہوتر کرنا۔ پتیرن - یعنی جس پتا کا امش ہو اور جس ماتا
کے گرجہ سے از تپس ہوا ہو اسکی تپن، من، دھن سے سیوا کرنا۔
افقوا مرت ہوئے کے بعد شرادھ ترین وغیرہ کریا کرم کا کرنا اور
ریشیوں کا ترین کرنا اذیت ہے۔ ایتھہ پوجا۔ یعنی مسافر کو بھگوان
سمجھ کر اسکی پتھا شکتی سیوا کرنا۔

جو مڑکھ الینا دوشٹ دین کو کرمی کرودھی است بولنے
والے کسی کے حق زمین، دھن، استری یا کسی وستو کو چالوسی کرنا
یا زبردستی سے چھیننے والے سندھیا، شرادھ، ترین نہ کرنے والے
ماتا پتا کی سیوا نہ کرنے والے (کنجوس) اور کرودھ و دشمنی سے کرنا
جہا تاؤں کی نیندا لمبیہ ہنسی اڑانے والے ابھکیہ بھجین کرنے والے وید
شرتیوں اور شاسترادی کو نہ جان کر اسکی نیندا کرنے والے ایتھہ
کو ترسہ کارہ کرنے والے جہا گھورہ نرکوں کو بھوگتے ہیں اور کرم دشمن
اگر وہ کداچیت پھر منوشہ یونی میں جنم لیں گے۔ نودہ پیدہ اور مدلی

ہی اوتھیں ہوں گے۔ انکے واسطے بھگوتی نے در لیخے وچن امرت
شلوک ورنن کیا ہے۔

نندن تو سادھکا سروی ونبشتو وید و شکا
ارتھ۔ یعنی اچھے سادھو اور نیک چلن جو بغیر گپٹ کے ہوں اودھن
سنتان اور سمپت پاکر سمار میں موج اور آند سے بھوگول کو
بھوگیں اور جو ویری خود غرض کینٹی اور برے کرم کرنے والے ہوں۔
وہ ناش کو پراپت ہوں۔ یہ ہمارا انتہا پاٹ ہے۔
پنچمنوی کا ایک شلوک جبکا ارتھ یہ ہے۔ سکل خنی تو

شلوک نمبر ۵
یہ شریکتیں گنی یا کچھ بور کا خوراک ہے۔ کوئی کبھی بھی گنتی
میں نہیں لاتا ہے کہ شریکتیں کس پر کار کیے اور کہاں ناش پراپت
ہوگا۔ اسلئے ہی من اس کی آٹا چھوڑ کر کیول جلت ماما شری
ہاگا بیتی کے شرن میں آ جاؤ۔

مطلب یہ ہے۔ کہ یہ شریکر ہر وقت ناشوان ہے۔ اسلئے اگر
سو کرت ساتوک اور سچا ان کھا کر اور گپٹ چھوڑ کر اپنے سودھرم
میں شریکا بنا لیتا ہوتا۔ تو کیا ہی سکھ ایک ہوتا اور منوشہ کی بدنامی
نہ ہو کر اچھی گنتی کو پراپت ہوتا۔

اب یہاں سے سندھیا اویاسنا پرارنھ ہوگی۔ یہاں سے ہی
پر نو اور گائتری تھا دیا ہریتوں کا سمندھ چھند اور رشی و مہرہ
کا ورنن اور جپ کا مہوتو اور ورن لوگ کہا جاتا ہے۔ شلوک

ॐ श्रीमहागायत्र्यै नमः । सावित्र्यै नमः । सरस्वत्यै -
नमः ॥ ॐ प्रणवस्य ऋषिर्ब्रह्मा, गायत्रं छन्द एव च
देवोऽग्निर्व्याहृतिषु च, विनियोगः प्रकीर्तितः ॥
प्रजापते व्याहृतयः, पूर्वस्य परमेष्ठिनः । व्यस्ताश्चैव
समस्तान्, ब्राह्मणस्य क्षरमोमिति ॥

व्याहृतीनां समस्तानां, दैवतं तु प्रजापतिः । व्यस्ता-
नामस्यमग्निश्च, वायुः सूर्यश्च देवताः ॥ छन्दश्च
व्याहृतीनामेकाक्षराणामुक्ताख्यं द्वाक्षराणामस-
त्युक्ताख्यम् । विश्वामित्र ऋषिर्ब्रह्म, गायत्रं
सविता तथा ॥ देवतोपनये जप्ये, गायत्र्या योग
उच्यते । आवाहयामि गायत्रीं, सर्वथाप्य प्रणाशि-
नीम् ॥ न गायत्र्याः परं जप्यं, न व्याहृतिसमं हुत-
म् । आगच्छ वरदे देवि, जपे मे सन्निधौ भव ॥
गायन्तं त्रायसे यस्माद्गायत्री त्वं ततः स्मृता ।
अग्निर्जायुश्च सूर्यश्च बृहस्पत्याप एव च ॥ इन्द्रश्च
विश्वेदेवाश्च देवताः समुदाहृताः । एवमाऽर्थं ब्र-
ह्मो दैवत, विनियोगं चाऽनुस्मृत्य ॥

ارتقا :- اوم شری ہاگا ئیتری نمہ ۔ ساوتری نمہ ۔ سر سوتی نمہ ۔
شری ہاگا ئیتری ساوتری اور سر سوتی کو ملکا کر تاسوں ۔ پرہیز
وسر ریشہ برہما ۔ پر نو کار شری برہما ہے ۔ گائیترم چھند الیزہ چہ

گائٹیری اس پر نو کا چھند ہے۔ دیو دا گینر دیوتا اسکا اگنی ہے۔
 دیا ہرتی شوجہ اور دیا ہرتیوں کے ساتھ دینہ دیو گاہ پر کر تہ تہ
 ملاپ لینے سمندھ کہا گیا ہے۔ پر جاپتے دیا ہرتیاہ۔ دیا ہرتیاں
 پر جاپتی سے اوتہین ہوتی ہیں۔ پوروسہ پر مشے نا۔ جو پہلے ہی رہا
 نے بنائی ہیں۔ دیہیتا شچے دس سمستاشچہ اور ساری دیا
 ہرتیاں پہلے ہی سے ومرت ہیں۔ برہم اکر اوم اتے۔ اس
 کر کے اھشر برہم اوم ہے۔ ویستنا نام سمتنا نام۔ ان سب
 دیا ہرتیوں کا دیو نام تو پر جاپتی۔ دیوتا پر جاپتی ہے۔ ویستنا نام
 آیم اگنشیہ اور ان دیا ہرتیوں کا اگنی۔ والیہ سوریشچہ دیوتا۔
 والیہ اور سور یہ دیوتا ہے۔ چھند شچہ دیا ہرتی نام۔ اور دیا ہرتیوں
 کا چھند اس پر کار ہے۔ ۱۲۲ و شوا متر ریشہ۔ و شوا متر ریشی ہے۔
 چھند گائٹیری۔ گائٹیری چھند ہے اسکا۔ سوہ تا تھا۔ اور سیر یہ
 دیوتا ہے۔ دیو تو۔ دیوتا۔ اوپہ نیو جی۔ گائٹیری سمہ کار اور جاپ
 گائٹیرا لوگ اوتھتے۔ یہ تینوں گائٹیری لوگ کہلاتے ہیں۔ یعنی دیوتا
 گائٹیری اور جاپ ان تینوں کا ایکی بھاو ہونا گائٹیری لوگ
 کہلاتا ہے۔ آزا ہیاے گائٹیرم۔ میں گائٹیری کو آواہن کرتا ہوں
 سروہ پایہ برنا شتم۔ جو سب پالوں کو ناش کر کے۔ نہ
 گائٹیرا ہیم جیم۔ گائٹیری جاپ کے برابر کوئی دوسرا اوتھک شٹ
 جب نہیں ہے۔ نہ دیا ہرتی سمہ سوتم۔ نہ ہی دیا ہرتیوں کے
 سان کوئی اگنی ہوتہ کا متر ہے۔ اگنشیہ وردے دیوی۔ اسلے
 آئے ور دینوالی دیویہ سروپ دیوی آجا۔ جیسی می سینہ دو بھوہ۔

۱۲۲ ایک نام اگنیہیم۔ ایک اکر والی ویا ہرتیوں کا اگنیہیم نام چھند ہے۔
 کا اگنیہیم چھند ہے۔

جب سال کے سٹے میرے سامنے پرگھٹ ہو جا۔ گا بن تم تر ایسی
 یسات۔ جس کر کے تم گانے والے ارتقات جب کرنے والے کو چھٹکارا
 دیتی ہو۔ ارتقات سمار کے نزدیک تاب سے چھڑا کر ملکوت کرتی ہو۔
 گائتری تو مہتاہ سمرتاہ۔ اس کر کے تم کو گائتری کہا جاتا ہے۔
 اگنیر والو شپہ سور شپہ۔ اگنی والو اور سور یہ۔ برہم شپتیاہ
 آیا ای وجہ۔ برہم پتی جل۔ اندر شپہ۔ جل کے دیوتا اندر
 وشنوی دیوتا شپہ۔ اور سب وشنوی دیو۔ دیوتا سمر آندرا سمرتاہ
 اسکے دیوتا کہتے جاتے ہیں۔ ایوم آرم۔ اس طرح اس کے جاپ میں
 چھند و دیوم۔ چھند اور دیوتا۔ ورنہ لیگا چہ الو سمرتے کا
 سندھیاں جانتا۔ یعنی گائتری جب کے سے چھند دیوتا اور جاپ
 کرنے کا وعدہ یعنی شرط یا دین دنا۔ کہ میں روزانہ ایک ایک
 سہر جاپ کروں گا۔ اس جاپ کو کر مہ شا بڑھتا کر ایکی بھاؤ ہو کر
 اویاسنا کرنے کو ہی گائتری لوگ کہتے ہیں۔

بھادراکھ۔ پر لو کارشی برہما اور چھند گائتری دیوتا اگنی
 دیا ہریتون کے ساتھ اسکا سمندھ یعنی میل ہے۔ یہ دیا ہریتیاں
 پر جاپتی سے اوتھن ہوتی ہیں۔ جو پہلے ہی دسترت ہیں اور پہلے
 ہی برہما نے بنالی ہیں۔ اکھراونا شپہ برہم حرف ایک اوم ہے۔
 اور ان سب دیا ہریتون کا دیوتا پر جاپتی ہے۔ انکا ملاپ انی
 والو اور سور یہ کے ساتھ جڑا ہے۔ ایک اکھرا نام والی دیا ہریتیاں
 کا اوکھا کھ چھند ہے اور دو اکھرا والی دیا ہریتیاں کا چھند اتہ
 اوکھا کھ ہے۔ (ان چھندوں کا تعلق ویا کرن کے ساتھ ہے) اوکھا

کارشی و شواہر چھند گائٹری اور دیوتا سور یہ ہے۔ اسے دگائٹری
جپ میں سور یہ دیوتا کا دھیان کیا جاتا ہے۔ اسکے جاپ میں ایک گ
چیت سے سور یہ جگوان کا دھیان کیا جاتا ہے۔ اسے جاپ
اور سور یہ کا دھیان ایک گجھاڑ سے کئے جانے کو گائٹری یوگ کہا
جاتا ہے۔ اسے پراتا۔ سندھیا میں پورو مکھ بیٹھ کر اور سایم
سندھیا میں کچھ موکھ بیٹھ کر سندھیا اور جپ کرنا چاہیئے اور
پرہم آدھن کر کے گائٹری مانتا سے پرارتھا کرنی چاہیئے۔ اسکے
جپ کے برابر کوئی دوسرا جپ نہیں ہے اور دیاہرتوں کے برابر کوئی
دوسرا سووم گیہ نہیں ہے۔ یہ سب پاپوں کو ناش کرتی ہے۔ اسی
کر کے سور یہ، اگنی، والو، جل، اندر، برہمپتی۔ دشوی دیو سب
اسی گائٹری کے وشیشن اٹھوا روپ ہیں۔ ان سب کے ساتھ
گائٹری کا گہرا سمبندھ ہے۔ جپ کے وقت پہلے وعدہ شرط یا
رجن دینا چاہیئے۔ کہ میں ایک سہرا تک یا کم جاپ کرونگا۔ اور
اس شرط کو پورا کرنا چاہیئے۔

اب گائتری منتر پڑھ کر دائیں ہاتھ اپنے گرد پانی چھڑکنا چاہئے
 ॐ مूः ॐ मुवः ॐ स्वः ॐ महः ॐ जनः ॐ-
 तयः ॐ सत्यं ॐ तत्सवितुर्वरेण्यं, भर्गो देवस्य धी-
 महि, धियो यो नः प्रचोदयात् ॐ आपो ज्योती-
 रसोऽमृतं ब्रह्म भूर्भुवः स्वशे मू ॥

اگر قصہ :- اوم یہ تین افسر اکا دکار مکار ہیں ۔ اکا کسے دیر
اگنی وشو مطلب ہے ۔ وبراٹ یعنی جگت کا پرکاشک ۔ اگنی

گیان سرور پر اور سرور پر اپت ہے۔ دشنو جس میں سب جگت پرورش
 ہو رہا ہے۔ اسکا سوامی برہما۔ بھو۔ پر حقوی مراد ہے۔
 وکار سے ہرینہ گر بھو ڈالو تیز ساہ۔ ہرینہ گر بھو۔ جیکے گر بھو
 میں پرکاش کرنے والے سور یہ ادی لوک یا جو سور یہ آدی لوکوں
 کا اونچیں کرنے والا ہے۔ اسی کہ کے ایشور کو ہرینہ گر بھو کہتے ہیں۔
 ہرینہ سے امرت اور کیرتی بھی مراد ہے۔ والو۔ جو انت بل والا اور
 سب جگت کو دھارن کرنے والا یا سبوں کا پران مانتے تھے اور
 جنگم سنی کائنات کا تیز ساہ۔ جو تیز دے اور جگت کا پرکاشک
 ہے۔ اسکا سوامی دشنو بھوان ہے۔ اسکو انتہ رکھ اور بھواہ
 بھی کہتے ہیں۔ مکار سے ایشور یا آدینہ، پر گنیا، ایشور یعنی
 سب جگت کا دھارن کرنے والا ادیتا یک سرور شکھیاں سوامی
 اور نیائے کاری آدینہ جو ناش رہت ہے۔ براگنہ، جو گیان
 سرور اور سرور گنہ ہے۔ اسکا سوامی مہشور۔ سواہ، ایشو یعنی
 برہما نڈ تک محدود ہے۔ اکار سے آدھ وکار سے مدھ مکار سے
 اننت اور ستوگن رجوگن جوگن سرشٹی استھتی پرے برہما
 دشنو مہشور بھوت بھویشٹ برہماں او شچار روپ سے گلے
 میں آواز کا ابتدا جو پراوانی سے اوپتن ہو کر گلے کے مقام پر
 شبدھ روپ میں تبدیلی ہوتا ہے اور آواز میں شبدھ اور
 اکشر سارے منہ سے اوپتن ہو کر اوجی شبدھ کرتا ہوا اور
 بعد میں اکشر جو بولتا ہوا ہونٹوں کو ملا کر سمایت ہوتا ہے۔ اس
 ٹے ادم شبدھ شروع ہو کر چلتا ہوا سمٹ کر ختم ہوتا ہے۔ اسی

کارن اکار سے سقول جگت دکار سے سوکھتم جگت اور سکار سے
کارن جگت کی اڑتی ہوئی ہے۔

کھو۔ یعنی پران جو جگت کے جینے کا ہتیہ تھا بھولوک جس میں
پرانی جیو اور بد ارتھ رہتے ہیں۔ اھو اھریو کی یا پر قوی اور
جسم جاگرت سرتشی ہمت مطلق ایک ہی حالت میں رہنے والا
تغیر سے رہت یہ بھو کے ارتھ ہیں۔

کھواہ۔ یعنی دیان والو جو ماضی کی ایچھا کرنے والوں اور دھرم تادی
کو سب دکھوں سے الگ کر کے سرودا سکھ میں رکھتا ہے۔ اس لوک
میں پرانی پنہر جنم کے لئے بھوک کرتے ہیں۔ یہ لوک سیرو کی پوٹی
سے لے کر درو جی تک ہے۔ یہ مدھ کھاگ یعنی انتہ رکھ سوچن
اوسنھا دل وسط استھتی ہے۔ یہ بھواہ کے ارتھ ہیں۔

سواہ۔ یعنی دیان والو جو سب جگت میں وی ایک ہو کے سب کو
نیم میں رکھتا ہے۔ سب کے ٹھہرنے کا ستھان تھا سوکھ سروپ یعنی
شیت آوش ورتشی، تیج ایتادی جس میں اڑتین ہوتے ہیں اور
اکھی کرنے والوں کا وہ گھر ہے۔ درو جی سے اوپر پاتنج پرکار
کا سورگ ہے۔ یہاں سے ہی آنا جانا ہوتا ہے اور منوشہ کو پران
والو یہاں سے ہما پر ویش کرتا ہے۔ یہی دیوہ لوک یعنی سوشتی
آتما۔ اڑنجا۔ لئے۔ جذب کہلاتا ہے۔ اسی کو چندر لوک بھی کہتے ہیں۔
جہاں سے پران اڑتین ہما کر منوشہ جنم لیتا ہے۔

چھا۔ یہ لوک سب سے بڑا اور سب کا پوجیہ ہونے سے سب
لوکوں کے نیچ میں ہے۔

جنا۔ یہ لوگ سب جگت کا ادیتاؤں کے لیے جب کلیپ واہ ہوتا ہے اور سب پرانی پیدار تھ جسم ہوتے ہیں۔ تو سرشتی کے آدھ میں اسی لوگ میں انکی ادیتی ہوتی ہے۔ یہ پانچوں لوگ سوگ میں کہے ہیں۔

تیاہ۔ یہ لوگ دوشٹوں کو سنتا پکاری اور گیان سر دیوں کے ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ جس میں پرلے کے سسے برہما جی کے پوتر سنگ۔ سسہ نندن۔ سناتن۔ سنت کار ٹھہرتے ہیں۔

ستم۔ یہ لوگ اوناشی اور ویایک ہونے کے کارن سیہہ لوگ کہلاتا ہے۔ یا برہہ لوگ اسی کا نام پڑا۔ یہ لوگ سب کے اوپر ہے گیان اور سوکرم کرنے اور ستیہ بھاشن سے اور یوگ کرم دوارا منوشہ اس امر پدزی کو پراپت ہوتا ہے۔ آداگون سے چھوٹ کر مکھت موکرتت سر دیپ میں نرنتر واس کرتا ہے۔ اسکے اوپر کوئی جگہ یا لوگ نہیں ہے۔ یہی انتہا ہے۔

گائیتری منتر کے ساتھ پہلی نمین دیا ہر تیاں پڑی جاتی ہیں۔ یہ تینوں برگھ یعنی شدھ ہیں اور پرلو سے الکا سمبدھ ہے اور گائیتری کے ساتھ ملاپ ہے۔

گائیتری منتر ۲۴ اکھر کا ہے۔ جو تین دیدوں کا سار ہے۔ (یعنی تت سوہ تور وری نیم) یہ آٹھ اکھر رگ وید کے ہیں۔ یہ پہلا پارہ ہے۔ تت۔ یعنی وہ ست چت آند اوم۔ یہ پچھو پڑاتا سوہ تور یعنی ادیتین کرنے والا پاکن کرنے والا اور لیں کرنے والا پرکاشن سر دیپ سوہ یہ ہے۔ وری نیم۔ جو ورن کرنے لیکھ

اور سرو سرلیٹ ہے۔ بھرگو دی بستہ دی نہی۔ یہ آٹھ اکشر
 بھر وید کے ہیں۔ یہ دوسرا پاد ہے۔ برگاہ۔ تھان پرکاش پریم
 تیج اٹھواچٹ شاکتی۔ دیوسہ۔ دیو کا جو انتریامہ بھاؤ سے
 سب کے اندر براجمان ہے۔ دی مہے۔ بھکتی پوروک دھیان میں
 لا کر اوپاسنا کریں۔ دیو یو نا پر چو دیات۔ یہ آٹھ اکشر سام
 وید کے ہیں۔ یہ تیسرا پاد ہے۔ دھیاء۔ بدھیون کو۔ یو۔ جو۔ ناہ۔
 ہمارے۔ یعنی بھکتی پوروک اوپاسنا اور دھیان کرنے والوں کی
 پرچو دیات۔ اپنی طرف پریرنا کرے یا بلی کرے۔ سرزہ آٹھ بھاؤ
 سے ہمارا بدھیون کو سنار کی طرف سے ہٹا کر سچا مند سروپ
 میں لیں کرے۔

بھاؤ اٹھ۔ وہ پرانا سو پرکاش پریم روپ جس پرکاش کا کچھ
 امش سور یہ خلوان میں ہے۔ سوہ تا دیو جو پر بھوی انتہ رکش اور
 دیش میں سر دتر ویاپت سب سے سرلیٹھ اور سب جگت کا پران ہے۔
 جو سارے جگت کا اوتپادک پالن اور ناش کرنے والا تھان پرکاش
 چٹ شکنتہ دیو کا جو انتریامہ بھاؤ سے سب کے اندر براجمان ہے۔
 بھکتی پوروک دھیان میں لا کر اوپاسنا کریں۔ (کس خرفی کے لئے)
 اس واسطے کہ ہمارا بدھیون کو برے کریوں سے ہٹا کر اپنی طرف
 یا بلی کرے سو پرکاش روپ میں لیں کرے۔ یعنی یہ پر یو اوپاسنا
 کی طرف اشارہ ہے۔ کہ او منکار ہی ہمارا آدویہ ہے۔ جہاں سے
 ہمارا ابتدا ہے کہ جو آتا پر گھٹ سوار۔ اور گائیتری منتر دوا کرنا
 اور اوپاسنا کے ذریعہ ہمارے گرو پریم پران کے انوسارت سروپ

کو جان کر بھتہ یوگ دوارا گیان پراپت کر کے ست چیت آنند
میں لیں ہو گئے۔ اور آواگون کے مہا گھور کشٹ سے موکھت ہو کر
پریم دھام کو بدھارے۔ یعنی قنطرہ سمندر کے انتہاء جل میں
ملکر سمندر بن گیا۔

دوسرے پرکار سے یہ ارتھ ہے کہ تت وہ تیج سروپ جبکا
دیوتا اگنی ہے۔ سوہ تو۔ یعنی سور یہ دیوتا۔ وری نیم۔ یعنی ان کا
سوامی پر جاپتی۔ برگاہ۔ یعنی جل یا اندر دیوتا کر کے۔ دیو سہ۔
دیو نیہ۔ ایشور یہ دینے والا سب دیوتاؤں کا دیوتا اھوتا۔ وشنو بھگوان
دی تھی۔ اس پریم پد ادھیا تم کر۔ یوناہ۔ جیسے پر تھوی کا نام یونی
ہے۔ جس سے سب قسم کی اُتیتی ہوتی ہے۔ پر چوہ دیانت۔
یعنی خواہشات اُن لوگوں کا لینے تریلوکی جس میں سورج، چاند
پر تھوی سے ان سب پدارتھوں کو آدھین کیا۔ اگنی کر کے سب
پدارتھوں کو دیکانے کا کارن دی پریشور اور وہی تلھڑا لہ روپ
سے بھگتا بن کر بھوگ کرنے والا وہی کرم اندر یوہ دوارا سب جگت
کے کاموں کا کرنے والا وہی سب گیان اندریاں لینے شبدھ پریش
روپ اس گندھ بن کر ایشوریوں کو بھوگنے والا غرض اسے ہی پرمانا
کا مانک پوجا کر کے اور گیان پراپت کر کے تت وہ تیج سروپ یعنی موکھ پد
پراپت ہوتی ہے۔ یہی کچھ پدارتھ مہا گائتری سے نکتہ کرم دوارا
بدھیمان اور گیانی کو کرنی اوجھت بھی گئی ہے۔ اسلئے یہ سناھیت
ارتھ کیا گیا۔ اصلیت سمجھ کر بغیر ارشاد اور مذا کے بڑے کمزور
اور کوٹھن کو تیاگ کر سچا اور اصلی راستہ اختیار کریں۔

او مکار سے گائتری وید پرہا اور اوتتی کی بنی

ایک ہم بھوسیا ماہ - جب بشتو بھگوان نے ایک سے بہت روپ
 بننے کی کلپنا کی اتب اسی نے اپنی انگلیوں سے کھیر ساغر کو منٹھا - تو
 منٹھ سے بھیں پیدا ہوا - بھیں سے بھد بھدا بنا - بھد بھد سے
 اند بنا - اند سے آتما بنا - آتما سے آکاش بنا - آکاش میں والو
 اوتہیں ہوا - والو سے اگنی ، اگنی سے او مکار بنا - او مکار سے دیاترتیاں
 بنی ، دیاترتیوں سے گائتری ، گائتری سے ساوتری ، ساوتری سے
 سرسوتی ، سرسوتی سے چاروں وید بنائے - ویدوں سے برہما جی اوپن
 ہوئے - برہمانے سارے جگت اٹھوا ہم لوگوں کو بنایا - اسے کارن
 سے لوگوں میں چار وید انگ اوپشید اتہاس وغیرہ سب گائتری
 کے پرورتق میں آتے ہیں - اسلئے یہ جو سب کہے گئے مٹھ ہیں -
 گائتری سے ہی ہماری بدھی کا گمان اوپجا - اسے کر کے سارا سہار
 ستھا اور جنم او مکار اور گائتری میں ویاپت ہے - اس سے ہی
 جگت میں کوئی شے نہیں ہے - اسلئے سندھیا سب کی اوپاسہ
 شاکتی دیوی ہے - او جو سے اتہ منتر بڑھ کر گائتری کو آواہن
 کرنا -

ओजोऽसि स होऽसि बलमऽसि भ्राजोऽसि देवानां धा-
 म नामासि । विश्वमासि विश्वाद्युः सर्वमऽसि एवी-
 युरऽमिभूः ॥

اوجھ سے۔ ہی ہاگائیزی اندریوں کی شکستی بل یا برا کر م
 روپ آپ ہی ہو۔ سہو سے۔ من کی شکستہ روپ واسا مرقہ
 آپ ہی ہو۔ بلسم اسے۔ دیکھ کابل آپ ہی ہو۔ برا جو سے۔ سیرک
 روپ آپ ہی ہو۔ دیوانام دھام ناما سے۔ دیوتاؤں، جیوں
 سب پرانیوں ارتھات دیوتا منورثہ پشو بکھی آدھ کا گھراٹھا
 جھگ اور تین کا دھام آپ ہی ہو۔ وشوم اسے۔ سب جگت
 روپ آپ ہی ہو۔ وشو آلو سب جگت کا آلو بھی آپ ہی ہو۔
 سروم اسے۔ سب کچھ آپ ہی ہو۔ سرو آلو سب کا آلو آپ ہو۔
 ابھو۔ یعنی چاروں طرف آپ ہی پھیلی ہوئی ہو۔
 اب اس نیچے لکھے ہوئے منتر سے پرانا نام اس طرح کرے۔
 بائیں نکتے سے سانس اوپر کو چڑھتے ہوئے منتر کو ایک بار اٹھا
 دوبار اٹھا تین بار پڑیں اور دونوں نکتوں کو بند کر کے منتر
 کو دوبار اٹھا چار بار یا چھ بار من سے ہی منتر پڑیں اور
 اب دائیں طرف کے نکتے سے بائیں آہستہ آہستہ تین بار یا چھ
 بار اٹھا ۹ بار سانس کو چھوڑتے ہوئے رہ چک کر کے پڑھتے جائیں۔
 لیکن سانس کو اس قدر آہستہ چھوڑ دیں کہ سانس چھوڑنے
 کا شبہ نہ ہو۔ اس پرانا نام کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ ۲۔ ۳۔
 کو ادھم پرانا نام ۲۔ ۴۔ ۶۔ ۷۔ ۸۔ ۹۔ ۱۰۔ ۱۱۔ ۱۲۔
 پرانا نام کہتے ہیں۔ اوپر سانس چڑھاتے وقت رکت ورن برہما
 کا دھیان ناچھ اور پران روکتے سے شیام ورن وشو کا
 دھیان ہر دے پر اور دائیں نکتے سے چھوڑتے وقت شیث

ورن شیو کا دھیان لالٹ پر کرنا چاہیے۔ یہ منتر سات دیاہرتوں
سہت گائتری منتر ہے۔ جبکا ارقھ پیچھے معہ دیاہرتیاں کے لکھا
گیا ہے۔ یہاں صرف منتری ہے۔ پرانا یا منتر۔

ओं नमः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं तपः
ओं सत्यं ओं तत्सवितुर्वरेण्यं, भर्गो देवस्य धीमहि,
धियो यो नः प्रचोदयात् ओं आपो ज्योतीरसोऽमृतं
ब्रह्म भूभुवः स्वरोम् ॥

اب سائیم اور پراتاہ کی تین تین آجین کرے۔ جبکا پدارقھ
اور بھاؤ ارقھ ایک ہی جیسا ہے۔ صرف اگنی جیوتی اور سورہ
جیوتی کا اور شچارن الگ الگ کرنا چاہیے۔

ओं अग्निष्वा मा मनुष्य, मनुष्यपतयश्च मनुकृतेभ्यः
पापेभ्यो रक्षन्ताम् । यदऽह्ना पापमकार्षि, मनसा
वाचा हस्ताभ्यां, पद्भ्यामुदरेण शिष्ना । अह-
स्तदऽवलुम्पन्, यत्किंचिदुदितं मवीदमऽहमाऽ-
पोऽमृतयो नौ सत्ये ज्योतिषि जुहोमि स्वाहा ॥

اوم اگنتیجہ - پر نو کا دیوتا اگنی - ما - مجھے - منہ یو - مانک
 لیکن - شجرہ - اور - منہ یو تیار - لیکن کے سوامی اندر - چہ - اور
 منہ یو کرتیہ بیاہ - وہ اشتانک لیکن جو ویدی پوروک نہ کیا
 گیا سو واکرودھ سے کیا گیا ہو - پاپہ بھو - اس پاپ سے -
 رکھنیا - رکھیا کریں - یت - جو - آہنا - دن میں - پاپم - پاپوں کو
 اکارشم - میں نے کیا - منسا - من سے - واچا - والی سے - ہستابام
 ہاتھوں سے - پدہ بام - پیروں سے - اودھربہ - پیٹ سے خوشنا
 لنگ سے - اہ - دن کا سوامی سو پرکاش روپ - تہ - وہ - اولمپتو
 ناش کرے - یت - جو - کنیت - کچھ - دوریم - برائی یا پاپ -
 مٹی - مجھ میں ہو - یدم - یہ سب پاپ - اہم - میں - مام - میری لنگ
 شریر کی - امرت یونو - امر لونی - سستی - سبھی وادامت - جیوتہ ششی
 ایشر کی سو پرکاش جیوتی میں وادے کی اگنی میں - جہوے -
 ہوتا ہون ارتھات سب پاپ بھسم کرتا ہوں - سوامی - سو آہنی
 پوری ہو -

پرانا کی نین آچن کا یہی ارتھ جاننا وہ سوربہ کی جیوتی میں
 ہون کیا جاتا ہے -

بھاؤ ارتھ - کوئی بھی لیکن اویدی پوروک یا کرودھ سے میں نے
 کیا ہے - اٹھوا دن میں یا رازی میں من سے والی سے ہاتھوں پر
 سے پیٹ سے لنگ سے جو پاپ کئے ہیں ان پاپوں کو دن کا سوامی
 اگنی دیوتا جو ہمارے ہر دے میں اسفقت ہے اور سوربہ دیوتا جو
 سب جگت کا سوامی پالنے لڑے - اُنکی سو پرکاش جیوتی میں ہون

کرتا ہوں۔ لیکن بھسم کرتا ہوں یہ میری آہوتی پوری ہو۔ یہی میری
پیارا تھا ہے۔

مدھیان کی ۳ آگین۔ آیا پونترات شلوک۔

ओं मापः पुनन्तु पृथिवी, पृथिवी पूता पुनातु मा-
म। पुनातु ब्रह्मणस्पतिर्ब्रह्म पूतं पुनातु माम्।
यदुच्छिष्टम्, भोज्यं वा, यद्वा दुष्परितं मम। सर्वं
पुनन्तु मामाऽपोऽसतां च प्रतिग्रहं गृहो मि स्वाहा ॥

آپاہ۔ جل۔ پونن تو۔ شدھ کرے۔ پرتھوی۔ پرتھوی کو
پرتھوی پوتا۔ پرتھوی پوتر کرے۔ پونا تو۔ شدھ کرے۔ مام
تھہ کو۔ پونن تو۔ پوتر کرے۔ برہمنس پتنے۔ دید جاننے والے کو
اتھا جیو آتا کو۔ برہم پونم۔ شدھ برہم اتھا جیو۔ پونا تو مام
تھہ شدھ کرے۔ میت۔ جو۔ اوچھٹم۔ جوکھا۔ البوجیم۔ نہ کھانے یوگیہ
وا۔ یا۔ یاروا۔ جوکھ۔ دوشچرم۔ کسی کی برائی میں نے آچرن ہو
م۔ تھہ میں۔ سردم۔ سب۔ پونن تو۔ شدھ کرے۔ مام۔ تھہ
آپاہ۔ ہی جس۔ استام۔ جو بڑے جن ہیں ان سے۔ چہ۔ اور۔
پر تہ گرم۔ جوکھ گرم کیا ہو میں نے۔ تھہوے۔ سو پرکاش
جیوتی میں ہوں کرتا ہوں۔ سنوا۔ سو آہوتی پوری ہو۔

بھاؤ ارھہ۔ جل پرتھوی کو شدھ کرے اور پرتھوی شدھ
ہو کر تھہ کو شدھ کرے۔ دید جاننے والے کو اتھا جیو آتا کو شدھ
برہم پوتر کرے۔ جوکھ جھوٹا اور نہ کھانے یوگیہ آتا کیا ہو۔ یا کسی

کی بُرائی من میں آچرن کی ہو۔ وہ سب پاپ یا جو کچھ ہم نے بُرا
 گنہیں کیا ہے۔ شدھ ہوئے۔ ان سب پاپوں کو میں جبل کی آہوتی
 سے سُورِ کاشِ جیوتی میں بھسم کرتا ہوں۔ سو یہ میری آہوتی
 پوری ہو۔

اب مارجن کرے لیکن سر ہر دے اور پاؤں کو منتر پڑھ کر
 پانی چھڑکے

आपो हिष्ठा मयो मुवस्ता न ऊर्जे दधात न । महेष्णाय
 चक्षसे ॥ सो वः प्रो वत मो रसस्तस्य भाजयते ह नः ।
 उवाती दिव मातरः ॥ तस्मा अरंगमा मवो यस्य क्षया-
 य जिन्वथ । आपो जनयथा च नः ॥

آپو ہے شٹھاہ میو بھوہ (چھائی کی ہی جل نشے کر کے ٹھے سکھینے
 والا بن جاؤ۔

تانہ ارجی دوات تاہ دپاؤں کی وہ ہکو ان ایتادک پدارتھ دلے
 جن میں بل ہو۔

مہی رناتے چکھشی (سر کی پر ماتا چیتن سروپ کے درشن دیکھتے
 رہیں یہ آنکھیں۔

یو داسیو تمارسا (چھائی کی) جو ہمارا برہم گیان دینے والا سورگ
 آدی دینے والا ہے۔

تسہ باجہ اتے ماناہ (سر کی) اسکا بھاگی کرو نشے کر کے ہم کو لینے
 شیو اتم میں ہم کو دیدو۔

اور شہ تیر لپہ ماتراہ (سر کو) چاہنے والی واکو لی سو بھاؤ والی
جیسے ماما پالن کرتی ہے۔

تسما رنگ سحمام وود (سسر کی) اسکی ترہ پتی کو ہمیں پہنچا دے۔
ارتھات ہم کو تربیت کرے (ملا لپیہ کھیلا یہ جہنہ وقفہ) چھاتی کو
آپو جہنہ تیٹھاہ چہرہ (پاؤں کو) ہی جل برہم سکھ بھوک ہم
کو کراؤ۔ (ارتھہ جس کے نو اس کیلئے ہی جل تم ہم کو تربیت کر دے۔
اب صرف مسئلہ کو پانی چھڑکے۔

हिरण्यवर्णाः वज्रचयाः पावकाः, या सुजाताः कश्यपो
यास्विन्द्रः । या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपास्तान् ज्ञा-
यः शंस्योना भवन्तु ॥

ہرنیہ ورنہ - سورن ورن - شتوچہ یاہ - جو پوتر ہے - پاؤ کا
شدھ کرنے والا ہے - یاسو - جس سے - جاتاہ - اوتین ہوئے
کشپو یا - کشپ رشی - سہ اندرا - اندر دلوتا (یہ سب جل کے شدھ
ہیں - یاہ - جو - اگم - اگنی ارتھاتھ بڑے والے اگنی جو سمندر میں ہے -
گرہم - جو گرہ پیٹ میں لئے ہے - وودہ ای - جو بناتا ہے - ویر
سیاہ - نانا پرکار کے رپ - تاہ - وہ ہی جل - نہ - ہکو - آیاہ - برما
جل - ششم سیو - سکھ دینے والا - ناہ - ہکو بھونتو - ہوئے دو -
والا

यः शंस्योना भवन्तु ॥
या सुजाता देवा दिवि कृण्वन्ति मक्ष्यं, या अन्नरिक्षे
बहुधा भवन्ति । या अग्निं गर्भं दधिरे विरूपास्तान्
ज्ञायः शंस्योना भवन्तु ॥

یا سام - جس کو - دیوتا آدمی سب پر کار کے جو
دیگر نینتہ جکیم - خاص کر کے پان کرتے ہیں - یا انم گرہم - وید رانی
ویر پیا تانہ آ یاہ شکم سیوناہ بونتو -

ओं यासां राजा वरुणो याति मध्ये, सत्याऽनृते श-
वपश्यज्जनानाम् । या अग्निं गर्भं दधरे विरूपा-
यासाम - जका - राजा - राजا ہے - ورु - ورن دیوتا - یا -

جاتا ہے - ماری - انتہ کران میں - ستیا - دھرم - انرتی - ادھرم -
اوپشن - دیکھتے ہوئے - جنانام - لوگوں کے لیے جو اندر جا کر لوگوں
کے دھرم ادھرم کو دیکھتا ہے - یا انم گرہم -

ओं शिवेन मा चक्षुषा पश्यताऽऽयः शिवया त-
न्वोपस्पृशत त्वचं मे । मधु श्रुतः प्रुचयो धाः
पावकास्तान आपः प्रांस्योना भवन्तु ॥

شیوی نہ - پرمارتہ گیان دینے کی - ما - تجھے - چکھو ش -
آنکھیں - لپتہ تاہ - دیکھنے کے لئے دو - آ یا - ہی جل - ثنیو - یاہ -
پرمارتہ سکھ دینے والا - تن - و - انگ - اوپسپرتھاہ - چھو -
دو - تو حیم می - میری تو جاسے - مہو شچتہ - مدھور اس بہانے
والا - شوچہ لویا - شدھ کرے جو - تا - وہ - نہ - ہکو - آ یاہ -
جل - شم سیوناہ - کلیان کرنے والا یا سکھ دینے والا - چھو نتو -

یا انم گرہم - جو انم گرہم میں بہت پرکار کا ہے -

و والی
رے
ہوگ
ر
نیرن
یا
پ: ش
پاؤ کا
تین ہوئے
کے پیش
ہے
ویر
ہکو - آ یاہ
ہوئے
ओं यासां
बहुधा
आपः =

ओं शन्नो देवीरऽभिष्टाय आयो भवन्तु पीतये,
शंखयोरऽभिस्रवन्तु नः ॥

شتم نو۔ سکھ دینے والا ہم کو ہو دے۔ دیوی۔ وہ جل جو
وان آری کنوں سے یکھت ہے۔ اور دلوں سے روپ آند دینے
والے۔ ابھشتی۔ ایچت پیل دینے والا ہو۔ آہ۔ وہ جل
بھونٹو۔ ہو دے۔ پی تھی۔ پیتے ہی۔ شتم نو۔ کلیان کو۔ ابھ
ر طرف۔ شروں تو۔ پراپت کرے۔ ناہ۔ ہم کو۔

ओं शन्न आयो धन्वत्याः, शन्नः सन्त्वऽनूष्याः। शन्नः
समुद्रिया आयः शसुनः सन्तु कूप्याः ॥

شتم نو سکھ دینے والا ہم کو۔ آہ۔ وہ جل جو۔ دھنیو یا۔ بنی یا
کے کیرت سے گزرتا ہے۔ شتم ناسن تو۔ کلیان کرنے والا ہو ہم کو۔
انوپیا۔ وہ جل جو انوپ دیش سے گذرتا ہے۔ شتم ناہ۔ سکھ دینے
والا ہم کو ہو۔ سمندریا۔ سمندر کا ناہ ہم کو۔ آہ۔ جل۔ شتم ناہ
کلیان کرنے والا ہم کو۔ سنٹو۔ ہو دے۔ کوپیا۔ کنوؤں کا جل۔

आयो अस्मान्मातरः प्रन्धयन्तु घृतेन मा
घृतपाः पुनन्तु। विश्वं हि रिपं प्रवहन्तु देवी-
हृदिदाम्यः प्रचिरा पूत एमि ॥

آپ۔ جل۔ اسمان۔ ہماری۔ ماترا۔ وہ مانا ہے۔ شندھین
دور کرے۔ پاپ۔ گھرتینہ۔ سار روپ سے۔ ما۔ مجھے۔ گھرتے یا

دیر یہ تروپ اور تیج روپ سے پونن تو۔ شدھ کرے۔ وشموم
جلت کو۔ ہے۔ نشیہ کر کے۔ ریمیرم۔ پاپ۔ پروہ سنہ۔
کرتا ہے۔ دیویر۔ پرکاشمان۔ اودو۔ ازیم سنمان۔ بیت بورگ
میں۔ آبیہ۔ جمین سے۔ شوچیر۔ شدھ۔ آپوت۔ پرت کر کے
یہی۔ تم کو بنیاد ہے۔

इदमायः प्रवहत यत्किञ्चिदुरितं मयि। यद्वा-
हमभिददोह यद्वा शेष उत्तमम् ॥

یدم آپاہ۔ یہ جل۔ پروہوت۔ دور کرے۔ بیت کنیت۔ جو
کچھ بھی۔ دور یتیم۔ بُرائی پاپ۔ مٹی۔ مجھ میں ہو۔ یدوا۔ یا جو کچھ۔
انہم۔ ہم نے۔ ابہ دورہ۔ سب پرکار سے بُرائی کی۔ یدوا۔ یا
جو کچھ۔ مٹیپ۔ کسی کی بنا کر ہو۔ اوتا۔ اور۔ انتر تم۔ بُرائی جو نہ
کرتے یوگیہ تھی۔

सुञ्चन्तु मा प्रापद्यादस्यो वारुण्या दुन। यथो-
यमस्य पड्वी प्रात्सर्वस्मा देव किल्बिषान् ॥

مکچن تو۔ چھڑا دیوے۔ ما۔ مجھے۔ شپہتیا۔ اُس پاپ سے
جو مانا کے گرجھ میں کیا ہے۔ اٹھو۔ پھر۔ وارو نیا۔ یونی تنتر کی
بھانسی سے (ارتھات شریہ کے بندھن سے) اوتہ۔ اور۔ بھسہ۔
یم کی۔ یدوی شات۔ بھانسی سے۔ ہر دسات۔ سب ہی۔ ایوہ۔
ان کلہیات پاپوں سے جو کئے ہیں۔

यज्जाग्रद्यत्सुप्तः पापमामं जगाम। सर्वस्मान्मा-
नस्मादेनसः प्रसुञ्चन्तु ॥

ओं शन्नो दे-
शान्त्योऽ

ॐ दे-
जल

ॐ दे-
آند دینے

ॐ दे-
آبیہ۔ وہ جل

ॐ दे-
کلیان کو۔ الجھ

ओं शन्न आ-
पा

समुद्दि-
या ३

ॐ दे-
بنیاد

ॐ दे-
والا ہو تم کو۔

ॐ दे-
م ناہ۔ سکھ دینے

ॐ दे-
جل۔ شم ناہ

ॐ दे-
کنوڑ کا حل۔

आपो अस्मा-
प

पुन-
पाः पुन

हृदि दाम्यः-
ہ

ॐ दे-
شدھین

ॐ दे-
گھر یا

پیت۔ جو۔ جاگرت۔ جاگتے ہیں۔ پیت۔ جو۔ سفتہ۔ سوتے ہیں
 پاچم۔ پالوں کو۔ ابہ جگامہ۔ میں نے کیا۔ سر و سمات۔ ان سبوں
 سے۔ ما۔ مجھے۔ سمات۔ اُن کے ہوئے۔ ایہہ سا۔ ان پالوں سے
 پرہنجنتو۔ چھڑاے۔

दधि काष्ठो अकारिषं जिष्णोरश्वस्य वाजिनः।
 सुरभि नो मुखकरत्वाण आयुषि तारिषत् ॥

دوبہ کر اب نو۔ جو بچانے والی اگنی ہے۔ اکار شم۔ اس کا سو بھاڑے۔
 زلشنور۔ وجے کرنے کا۔ اشو پیہہ دا جینا۔ آپ پتی ہو اسکی۔
 سورہیم۔ بہت گندھ یکھت۔ ماہ۔ ہمارے۔ موکھان۔ مونکوں کا
 کارت۔ کرو۔ پراہ۔ خاص کر۔ ناہ۔ ہم کو۔ آیو شہ۔ تالی شہت۔
 آلو ربیل دیوئے۔

دونوں انجلیوں سے پانی اٹھا کر ناک سے سو لگھ کر بائیں طرف
 چھوڑے ۳ بار۔

ओं दुपदादिवो नुसुचानः, स्विन्नः स्नात्वी मलादि-
 वा पूतं यविवेणे वाऽज्यमाऽपः पून्धन्नु मे न सः ॥

دوپدا دیوہ۔ کاٹھ کے بندھن سے۔ ایوہ۔ جیسے۔ اوٹن کی پکڑناہ
 چھڑا جیسے منیشہ۔ سنا۔ پسینے سے بیگا ہوا۔ سناٹوی۔ اشتان
 کرنے سے۔ ملات ایوہ۔ جیسے میل سے شدھ ہوتا ہے۔ پترہم۔
 پوتر ہوتا ہے۔ پوترہینہ۔ کش کے پوتر سے۔ ایوہ۔ جیسے۔ آجیم

گھی۔ آپام۔ یہ جل بھی۔ شندھنتو۔ پوتر کر گئے مجھے۔ ایہہ ساہ۔
ان سب پالوں سے۔

منتر کو پڑھ کر دونوں ہاتھوں سے پانی میں ۳ بار آورتن کرے۔

ओं ऋतं च सत्यं चाभीष्टानपसोऽध्यजायत । ततो यवि-
रऽजायत । नतः समुद्रो अर्णवः । समुद्रादऽर्णवदधि,
संवत्सरो अजायत । अहो रात्राणि व्यदधद्विष्वस्य मि-
षतो वशी ॥ हूर्यो चन्द्रमसौ धाता, यथा पूर्वमऽकल्प-
यन् । दिवं च पृथिवी, चान्तरिक्षमऽथो स्वः ॥

ریتم چہ۔ یہ ایک کھڑا رتھات اوم دا اس کا تیھارت سزکپ ہر
اور۔ ستم۔ انت گیان دانت بھاش۔ چہ۔ اور۔ ابدیات۔
بھید بھاؤ رہت۔ تپہ سے۔ انت سامرکھ۔ ادیہ۔ اس سے۔
اجایت۔ اوتپین ہوئے۔ تنو۔ تب الیور سے۔ راتری۔ رات
اجایت۔ اوتپین ہوئی۔ تہاہ۔ پھر الیور سے۔ سمندر۔ سمندر
اتھ اسمار رونی سمندر۔ الہنوا۔ چراچر اینک سرشٹی (پورو
جنوں کے شتھ اتھ گروں کے اوسار ہی) سمدرات۔ پورو ویکت
سمندر سے۔ الہنوات۔ اور سرشٹی کے مادی۔ انتر (پچھے)
سموت سرو۔ برس واکال جو ویک سے چلا جاتا ہے اور سرکل میں
ایور رتا ہے۔ اجایت۔ اوتپین ہوا۔ اہا۔ دن کو۔ راتری یا تپہ
راتوں کو۔ ویدت۔ اوتپین کیا۔ وشوسہ۔ سمار کی۔ مشتو۔
چٹا کے لئے۔ وشی۔ جندریہ۔ سوریا چندرمو۔ سورہ

موتے میں
ن سبوں
پالوں سے

دधि
सुरभि

بھاؤ سے۔
سکی۔

وکیوں کا
شت۔

طرف

ओं
वा

ان کی
شان

پرتھم۔
آجیم

اور چند ماہ اسو۔ یہ۔ دانا۔ پریشور نے۔ بیٹھا۔ جیا۔
 پلے کلب میں تھے۔ اکلیپین۔ سنگاپ ماتری میں بنائے
 پریشور۔ سدرگ لوک۔ چہ۔ اور۔ پریشوریم۔ ایل لوک۔
 چہ۔ اور۔ اننت رکھیم۔ اننت رکھ کو۔ اظھو۔ کتب۔ سواہ۔ سورہ
 لوک کو بھی اوتپن کیا۔

بھاؤ ارتھ۔ رتم یعنی ایک کھرا دم سے اننت گیان اوتپن ہوا
 اسی سے ست بھاشن ابیدھ بھاؤ اور اننت سارٹھ پیدا ہوا۔ تب
 اسی ایشور سے راتری اوتپن ہوئی۔ اور سمار روپی سمندر اور
 اس میں ایک چراچر سرشتی پورز جنموں کے سٹھ اشٹھ کرمنوں کے اوار
 ہی اوتپن ہوئی۔ پور و دکھت سمار روپی سمندر سے سموت ہر
 یعنی برہما کال دینرہ جوبہت ویک سے چلا جاتا ہے اور ہر پل
 میں آلو ہوتا ہے اوتپن ہوا۔ پھر دن اور رات کو اوتپن کیا۔ اگلے
 گھنٹہ کی پٹھاکر کار بار چلے اور پھر سنی سورہ اور
 چندرما کو سنگاپ ماتری میں اوتپن کیا۔ جیسے پریشور نے پلے کلب
 میں بنائے تھے اور اسی پریشور سے پریشور لوک اننت رکھ اور
 سدرگ یعنی جو ہوا سواہ اوتپن ہوئے۔

ओं भूः ओं भुवः ओं स्वः ओं महः ओं जनः ओं तपः
 ओं सत्यम् ॥

اب اتر پر سات بار جن نیچے کی دیا ہر تیوں سے کرتے۔
 اوم جو اوم سواہ اوم سواہ اوم جہا اوم جہا اوم سواہ
 اب پرانا نام منتر سے پرانا نام کرتے یعنی پور و دکھت اور پلے

کر کے اور پھر نیچے کے منتر سے ۳۰ آچن کرے۔

ओं अनामिकाय नमः, गुहायां विश्वतो मुखः। त्वं वत्स-
लं वद कार, अयो ज्योती रसोऽमृतं ब्रह्म भूषणं स्वरोम्।

انتہ - انتہ کران میں ہی جل - چرسہ - چلتے ہو - جیوتی شتو - پرانی
پارفتوں میں - گویا پیام - پردے کے اندر گنجائیں - وشتو موکھا سمار
کے اندر ہر طرف رکھ کر کے - تو م - تم ہی - یگیناہ - یگین روپ ہو - تو م -
تم ہی - اوشٹکارا - سادھک روپ لینے یگین کے پورے کرنے والے ہو -
آپاہ - ہی جل - جیوتی - تم جیوتی روپ جی ہو - رس - رس روپ ہو -
امرتم - امرت ارتھات انتہ آند دینے والے ہو - برہم - برہم روپ ہو -
کھور کھواہ سور - بوا بواہ سوا میں اتھک تتو ہونے سے یا
اس میں ویاپک ہونے سے برہم روپ ہو - اوم - اسکار -

بھاؤ ارھ - ہی جل تم پرانی پارفتوں کے انتہ کران میں لینے ہر
کپاؤں میں ہر ایک طرف رکھ کر کے چلتے ہو - اسلے تم سادھک روپ
یگین کے پورے کرنے والے ہو اور تم ہی جیوتی روپ رس اوپ امرت
روپ اور آند دینے والے برہم روپ ہو - اور آتھک تتو میں ویاپک
ہونے کے آند روپ برہم ہی ہو -

اب پرانا پیام کر کے گائیتری منتر سے ۳ بار دونوں انجلیوں سے
سریہ دیوتا کی طرف جل انجلی دیو سے اور پھر وپریت گائیتری پڑھ کر اپنے
گرد پانی کا چکر لگا دے - وپریت گائیتری نیچے لکھا ہے یعنی گائیتری منتر
الٹ کر پڑھا۔

۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲
 ت یا د جو پر نہاہ یو یو دی ہے مہ دی سے و دی
 گھو گھر تم زری و توری سے ت

ت یا د جو پر نہاہ یو یو دی ہے مہ دی سے و دی
 گھو گھر تم زری و توری سے ت

اب سر یہ بھگوان کے طرف اور پستخان کر کے پڑھیں۔

ओं उदय नमः सूर्ये, ज्योतिष्यन्त उत्तरम् । देवं देव-
 ना सूर्यमऽगन्म ज्योतिरुत्तमम् ॥ ओं उदुत्यं जातवेद-
 सं, देवं वहन्ति केतवः । द्यौ विष्वाय सूर्यम् ॥ ओं चिकन्दे-
 वा ना मुदगादवीकं, चक्षुर्मित्रस्य वरुणस्याग्नेः । आ-
 प्रा घावा पृथिवी अन्नरिक्षं सूर्य आत्मा जगतस्तस्युष-
 म् ॥ ओं तच्चक्षुर्देवहितं, पुरस्ता व्युक्कमुच्चरा ।
 पश्येम शरदः क्षातं, जीवेम शरदः क्षातम् ॥

اَوْم اَوْتِه وِیْم - یہ اوپر اوپر سرگ کی کربا سے ملتا ہے۔ اسلئے
 تھیں پرے۔ یعنی اندھکار سے پرے یعنی اوپر۔ جو تیش
 یج کو۔ پشنتہ۔ دیکھتے ہوئے۔ اوترم۔ جو اوتہ جوت ہے۔ دیوم۔
 اور پرکاشان ہے۔ دیوترا۔ دیوتاؤں واسطے جیوں کو پالنے والی۔
 سوریم۔ سور یہ منڈل میں درخان ہے جو۔ آگم۔ اوپر جلنے میں۔
 جیوتی۔ وہ جیوتی۔ اوتہ نم۔ سریشٹ ہے۔ ہم ایشور سے پرارتھنا
 کرتے ہیں کہ جو اگنیان کا اندھکار ہے۔ اذیکے اوپر جو سوریم پریم
 کہن جیوتی ہے۔ اُسے ہمیں دیکھنے کو پہنچا دے۔ اس پرکاش کی

او پچاسم بھونہیں ہے۔

اورنتہ۔ یہ اوپر اوپر سرگ و ننتہ کریا میں ملکر ارتھ بنتا ہے اور
وڈ۔ اور تھکر شٹ ہے۔ تھم۔ اس۔ جات ویدہ مضم۔ سب کا جلنے
والا۔ گیان دینے والا۔ دیویم۔ دان آذربہ گن یوگھت (جو سورہ ہے)
و ننتہ۔ او سکھ اوردے کرتی ہیں۔ کیتوا۔ کرتیں۔ درشی۔ دیکھنے کو
ویشوئے۔ تینوں جگت کے لئے یعنی جاگرت سویشفت۔ سوریم۔
سورہ کے پرکاش کو وہ سورہ سب جگت کا جاننے والا گیان سروپ سروہ
ویا پک جسکا تیج تینوں جگت کے پرکاش کے لئے پھیلا ہے۔

چترن۔ بہ تیری مورتی ادبھوت سورہ۔ دیوانام۔ دیوان کو
کا (چکھو ہے) اور گات۔ اودے ہوا۔ انیکم۔ کروں کے سموہ سے تیج
سہت پھیلا۔ چکھو۔ نیر دیوانام کے سہت ارتھ کیا گیا ہے۔ مہتر سہ۔
جو مہتر ارتھات راگ دلش رہت سب لوگوں کا پرکاشک۔ ورونتہ۔
اور سب اوتہم کروں میں جو ورتماں جل یعنی وزن دیوتا تھا پانچوں پرانوں کا
آدھار۔ اگنی۔ اور اگنی لینے پرکاشک۔ آپرا۔ پرہ یا چھا گیا ہے۔ دیاوا۔
آکاش میں۔ پر تھوی۔ پر تھوی پر۔ اننتہ رکھیم۔ اننتہ رکھ میں پھوٹا ہوا۔
وہ سورہ۔ آتما۔ چیتن آتما۔ جگتہ۔ جنگم کا۔ تھس تھوشتا۔ تھوشتا اور کا۔
بھاؤ ارتھ۔ ارتھات وہ سورہ سب سار میں دیا پت ہے۔ یہ
ورنتہ مان سورہ جب اودے ہوتا ہے۔ تب اودے ہونے پر برہما روپ
اور مدھان میں ہمشور رہیپ اور است ہونے پر وشنو روپ ہوتا ہے۔
تت۔ وہ پور و نکھت۔ چکھو۔ سورہ رہیپ چکھو۔ دیویم۔
دیوتاؤں کا اچھا پوری کرنے والا۔ پود ستمات۔ پورب و شاسے۔

شہ کرم۔ شہ اور نرمل۔ او شجرت۔ اندرے ہوتا ہے (اس کی
 کرپا ہے۔ لیشیمہ۔ ہم دیکھیں۔ شہ شہ۔ سو برس پر نیت۔
 بیوی بھہ۔ جیوس۔ شہ شہ۔ سو برس پر نیت۔ شہ لیشیم۔
 پر لیشیم۔ اس برس کا اوپدیش کر۔ آدھی نہ پیام۔ کسی کے
 آدھین نہ رہیں۔ لیشیم۔ اسی پریشور کا کیا پالن کریں۔ شہ
 شہ۔ سو برس پر نیت۔

ओं हंसः षष्ठिष द्वसुरान्तरिक्षसङ्घाता वैदेषदऽतिथि-
 दुरोणसन् । वृषद्वरसहनस ह्योमसदऽब्जा गोजा
 ऋतजा ऋद्विजा ऋतम् ॥

ہمس۔ ہمارا این (یا ہم) ہما شہ جبکا دن رات اچھا رہتا
 رہتا ہے۔ یا و شہ ان سور یہ۔ شہ چہ سوت۔ تیج روپ نیت آند کوکھ
 میں دیر اجتا ہے۔ وسو۔ دن دوارا و شہ ان کوکھ روپ۔ انتہ رکھ
 ت۔ انتہ رکھ میں دایو روپ ہے والا شہ یا سہ روپ سے دیابت ہے۔
 ہونا۔ جبکاتا ہے جو کام کاج کے واسطے راتری کے سونے والوں کو۔
 ویدی شہ۔ اگنہ روپ سے جو ہون کی بیدی تھا جو گیان میں پرانی
 ہے۔ انیتھر۔ جو مسافر سماں سور یہ بھاؤ سے نیتہ رہتا ہے۔ دروں
 جیو اتنا اس کے شہ میں رہتا ہے۔ نہ ست۔ جو جانداروں کے پران
 میں رہتا ہے۔ ولست۔ آکاش میں دیو روپ اور مہت آدی لوگوں
 میں رہتا ہے۔ رت ست۔ گنہ میں دیوتا بھاؤ سے جو رہتا ہے۔
 ویوم ست۔ بتر باہر بدھ اور کال رہیں۔ جو رہتا ہے۔ اب جا۔
 اسے ادھین ہوتا ہے۔ گہ جا۔ سدگ میں جو رہتا ہے۔ اندر آدیہ

سوریر روپ سے جو رہتا ہے اور اور شرمی روپ سے جو اُتھن ہوتا ہے۔
 رت جا۔ منوگیان میں جو رہتا ہے۔ اور جا۔ بندیا چل پریت سے
 جو کاتا ہے۔ اتم۔ ست پریم پریم واسدیر یہ۔ برہمت۔ جگت روپ
 ایشور جو بڑا مہان ہے۔ (سوہم اس کو پراپت ہوں۔ یہی مول میں یہ
 کہیں نہیں لکھا ہے۔ پر آئے یہی سمجھنا چاہئے۔
 وشفو کا دھیان کر کے ایک گارمن سے پورے سکھت کو پڑیں۔

ओं बिभाडु बृहत्पिबन्, सोम्यं मध्वयुर्दधत्तप-
 ताञ्चविहुतम् । वातजूतो यो, अमिरक्षत्यात्मना,
 प्रजापियर्तिं बहुधा विराजति ॥

اس شلوک کا ارتھ صاف پڑھا نہیں گیا۔ اسلئے نہیں لکھا ہے۔

ओं सहस्रशीर्षो पुरुषः सहस्राक्षः सहस्रपात् ।
 स भूमिं विश्वतो वृत्वाऽऽत्यतिष्ठदृशांगुलम् ॥ १॥

سہسہر شہر شاہ۔ ہزاروں سر والا یعنی جس کے گرد میں انت سر میں۔
 پور شاہ۔ پر مانا یعنی شرمی نامی پورکا میں شین کرنے والا۔ سہسہر اکھا
 سہسہر آنکھوں والا یعنی سب گیان اندمان۔ سہسہر پات۔ ہزاروں پاؤں
 یاسب کرم اندریان۔ سہ۔ وہ سہیجہ پر مشورہ سب جگہ پیدا اور
 شیخ ماتر۔ کھویمیم۔ پرتھوی پر یعنی تریلوکی میں۔ وشتو۔ ہر ایک طرف
 ورتا۔ پیل کر ویاپت ہو کر۔ اتہ۔ زیادہ تر۔ تشہت۔ سخت۔ سخت
 ہے۔ ورتا لگم۔ بردے میں۔

بھاؤ ارقہ۔ زہ پر ماتا جکے گرھ میں اینک سر آنجیوں اور پاؤں کے
 انت روپ انتریامہ بھاؤ سے سب شریروں میں استھت ساسے کر میں
 کا کرنے والا بھکتا اور سب جگہ پیدا اور پنج ماتر بھوت بھوتیک برہماندیک
 سر روپ میں استھت دشانگل یعنی تین ترپٹیوں کے اوپر جس میں برہما بدھی کا
 روپ اینکار شیو کا روپ اور چیتن وشنو کا روپ ان سب کا آدھار ہو کر
 زیر آدھار آئندہ روپ اور انت ہو کر دشانگل استھت واسدیو نام سے
 مشہور ہے۔ تر ماترا اور دھ ماترا کا ہی نام پریم دھام ہے۔ کرم چل بھوگ
 کرانے کو اپنی چیتن نراکار امش کو جیو آتما میں پرورش کر کے جکت سر روپ
 اوستھا پر اپت کرتا ہے۔ اس طرح گیان پر اپت کر کے جیو آتما ہی پریم آتما ہے
 دوسرا کوئی نہیں۔

पुरुष खवेदं सर्वं, यद्वृत्तं यच्च भव्यम् । उताऽमृतत्वस्थेष्वा-
 नो, यदऽन्नेनाऽतिरोहति ॥ २ ॥

پیش ابودہ ایدم سرورم۔ یہ پور شتو تم پرورش ہی سب کچھ ہے۔
 بیت بھوتم۔ جو کچھ گذرا۔ بیت چہ بھویم۔ جو ورتان ہے۔ اوندہ
 اور۔ امرتہ تنو و سہ۔ امرت تنو کا لینے موکھ پدی کا۔ ایشانا۔ سوامی
 ہے۔ بیت۔ جو موکھیہ۔ انی نہ۔ ان اتیادی سے۔ اتنے روہتی۔
 اوتین ہوئی ہے۔

بھاؤ ارقہ۔ وہی پر ماتا پریش سب کچھ لینے بھوت برہمان اور امرت
 تنو ہے۔ اور وہی ان سر روپ پر ان سر روپ لینے ان اتیادی سے پرانیوں
 کا آدھار روپ بن کر من بدھی اور گیان کی پر اپتی سے موکھ پدی کا چاہنے
 والا لینے اپنے اصلی سر روپ کو پر اپت کرنے کی ایچھا کرتا ہے۔

एतावानऽस्य महिमाऽनोज्यायाश्च सूरुषः । पादोऽस्य
विष्वा भूतानि विधादऽस्याऽमृतं दिवि ॥ ३ ॥

اتیاوان - اتنی بڑی - اسہ - اسکی - ہیما - بڑھائی ہے - تو جیا
یا مشجہ - اور سریشٹھ - پور وشنا - پورش سے - یادو سے - اس کے
چتر رتھ امش سے - وشو - یہ چراچر جگت - بھو تا مہ - اور یہ سب
پرانی بنے ہیں - ترپاد - تین حصے - اسہ - اس کے - امرن دیو یہ - امرت
اور آکاش میں ہیں - دیو یہ - یعنی سب سے اوتھکر شٹ امر دیو -
بھاؤ اردھ - الے پورش کی اتنی بڑی تھا ہے کہ سب دلش کال میں سمار
کا موکھ کرتا ہے - اس کارن سے اسکو تو جیا یا ان یعنی شریٹھ کہا جاتا ہے -
س اس پورش کے چتر رتھ امش سے یہ سارا چراچر تھا ور جگم نامی سمار
رچا ہے اور تین پاد اسکے سورگ اور آکاش میں ہیں - ترپاد کا دوسرا اردھ
امرت یعنی وناش رہت دیو یہ کا دوسرا اردھ سوریکاش روپ ہے -

विधा हृदये उदै तुरुषः, पादोऽस्य हाऽभवत्पुनः । ततो

विश्वं व्यजामत्साशानाऽनशने अभि ॥ ४ ॥

تریاد اردھ - تین پاد کے انپر - او دیتہ - اوتھکر شٹات اتھت
ہے - پور وشنا - سوریکاش روپ میں وہ پورش - یادو سمہ - چتر رتھ
امش سے - ایما - یہ چراچر جگت - بھو او تپناہ - بار بار او تپن ہوتا
ہے - (اولنگن کرتا ہے) تنو - تب پھر - وشوم - جگت کو - دیا کر امت -
دھارن کر کے - سا شان - کھانے والے ار تھا قھ جگم - ان اشنی -
نہ کھانے والے ار تھا قھ ستھا ور پدارتھوں کو - ابھہ - او تپن کیا - یعنی

یا ون کر کے
کے کریوں
عائد لوک
رہا بدھی کا
دھار سوکر
نام سے
م پھل بھگ
ت سرورپ
پریم آتا ہے

پुरुष
नो य
ہے

اؤنہر
نا - سوا
ہنی

اور امت
میں پرانوں
کا چلنے

دلو، منشہ، کیڑے، دانٹوں والے اور بغیر دانٹوں کے جگت کو رچا۔
 کھاؤ ارتھ۔ تین پاد کے اوپر وہ پورش سو پرکاش روپ سے اسفند
 ہے۔ اور چمکے پاد سے یہ سب جہرا چکر جگت اور سرشتی جس میں دانٹوں
 والے اور بغیر دانٹوں کے جہرا اور دیگر جگت پاد ارتھ یعنی درخت پتھر ہوا اور
 من بدھ وغیرہ سب اوتھین ہوئے۔ یعنی انیک کلپ اور پرلے کے اور
 پھر یہ چتر ارتھ پاد جگت روپ دھارن کرتا ہے اور بارم بار سرشتی
 اوتھین ہوتے ہیں۔

न रसादि राडऽ जायत विराजो अधि पूरुषः । स जातो

अत्यरिच्यत यच्चा दुर्मिसऽष्टो सरः ॥ ५ ॥

آسمات۔ اس سے۔ ویراٹ۔ یعنی جگت پرکاش کرنے والا ویراٹ
 سروپ۔ اجایت۔ اوتھین ہو کے۔ ویرا جو۔ اس سے ویرا جہان
 آدھ پور شاہ۔ آدیہ پورش ہوا۔ سہ جالو۔ وہ اوتھین ہوا۔
 اتھیرا جیت۔ انیک ایچھاؤں کے انوسانہ انیک روپوں کے۔
 پچاٹ۔ نیچے۔ بھومیم۔ پرتھوی۔ اتھو پورا۔ اس کے اوپر اوتھین ہوئی
 وشتی یعنی سب جگت ویراٹ دیوی پدی پرکار کی جس میں وشت اوتھین
 کرنے کا سار ارتھ ہے ویراٹ کہلاتا ہے۔ وہی اوتھا دک پورش سرشتی
 روپ اور جو روپ بنا۔

مشرقی کے اور بار کا نقشہ

۱	بھومی	نیاء	۱۰	اتل	۵	رس	۷	وٹاد	۱	بھو
۲	آپا	میامسا	۱۱	وتیل	۹	ماس	۶	دیت	۲	بھو
۳	اند	ریشک	۱۲	سوتل	۸	رکت	۵	پنجم	۳	سواہ
۴	والو	پاتچل	۱۳	تلاقی	۷	میدیا	۴	مدم	۴	ہما
۵	کھم	ساکھ	۱۴	راتلی	۶	استھ	۳	گندھ	۵	جنا
۶	من	پیرانت	۱۵	ہاتل	۵	متر	۲	رشب	۶	تپا
۷	بودھ	گیان	۱۶	پاتال	۴	شکر	۱	سور	۷	ستم
۸	پرت	شاختر	۱۷	پاتال	۳	لوک	۰	سور	۸	اکاش

ایک سو بھویا ماہ یعنی ایک سے ایک سو پینچ پر گھٹ اور مشرقی اوچین
 ہوئی۔ یعنی آکاش، دیو، سور، لوک، دھاتو، پورش، پاتال
 رس، کون، شاشتر، پرت، پورن۔ اسکا دوسرا مطلب
 پوران، شدھ، دیھو، نیتہ، ستھان، پورش، ایش
 شاشوت، کون، کیٹھ، سناتن، پوران یہ سب بارہ بارہ
 آتے ہیں۔ اس ۱۲ x ۷ = ۸۴ اور نیچے دیا بھوتوں کے پانچ بفر ملائے

..... ۸۶ لاکھ جہیز کل جگت کی پیدائشی۔ جس میں ۲۱ لاکھ انڈھ ۲۱
 لاکھ پنڈھ ۲۱ لاکھ موبھ ۲۱ لاکھ اور تھنچ پیدائشی اور اسی سے ۲
 ہاواک۔ یعنی پرگیا نم آندم برسم : ام برسم اسے : قت قوم اسے :
 ایم آقا برسم : یہ ہاواکیہ چاروں ویدوں کا سار ہیں۔ یہ بدھی بل
 سے یہاں پر دستار آگیا مول میں یہاں کہیں نہیں ہے۔ آتے ایسے ہی
 سمجھنا۔

यत्पुरुषेण हविषा देवा यज्ञमऽतन्वत । वसन्तो
 भस्याऽऽसीदाऽऽज्यं, ग्रीष्म इधमः शरद्धविः ॥६॥

یت۔ جو۔ پورووشی نہ۔ اس پورش کو۔ ہویا شا۔ یگنہ کی ساگری
 کے واسطے۔ دیوا۔ دیوتاؤں نے۔ یگم اتنوت۔ یگن کرنے کے واسطے
 وستیو۔ دست رتو۔ اسے۔ جبکا۔ آسیت۔ ہے۔ آجم دیگھی۔
 گریشیم۔ گریشیم رتو۔ پدمہ۔ لکڑی۔ شرودھ۔ شرودھ رتو جبکا ہے۔
 ہرم دردیپہ۔

ہواؤ اور فہ۔ جس کال میں پوروکھت پورش ہوا تو اس آتے سے
 سر شتی آگے چلے پھر اس کو دیوتاؤں نے یگنہ کی ساگری کی کلپنا کی
 بہت کو گھی چنا کریشیم اور شرودھ کو ہوتے درومیہ۔ اس سے
 کی کوئی دستو نہیں تھی۔ جس سے یگنہ ساگری پوری ہوتی۔ اس لئے
 پورش خود ہی یگن اور یگن کی ساگری اور آپ ہی پھل بھوکھا بن گیا
 ارتھا فہ مانسک یگن گیا۔ اور یہ پھل ملا کر سر شتی آگے چل پڑی پورے
 برہما جی اسکے نا بھ کمل سے اوتپن ہوئے اور اسی نے سب پرکار
 سر شتی رچی۔

तं यज्ञं बर्हिषि प्रोक्षन् पुरुषं जानमस्यतः । तेन देवा
अयजन्त, साध्या ऋषयश्च ये ॥ ७ ॥

تم یجتم۔ اس یگنہ کا۔ ہمیشہ۔ آپ ہی ٹھہر کر۔ پیر و کھن۔ اچھڑیک
یعنی آپ ہی یگنہ کا سا مگری ٹھہر کر۔ پوریشم۔ وہ ایسا پوریش۔ جاتم اگر تیرا۔
سر شئی کے پہلے ہی او تپین ہوا۔ فی نہ۔ اسکا۔ دیوتا۔ دیوتاؤں نے۔
ایجنٹ۔ یگن اور پوریش کیا۔ سادھیا۔ سادھیوں نے جو سریشٹھ
سادھیا کے یوگیہ۔ سریشٹھ لیشیہ ائی۔ رشی تھے۔

بھاؤ ارتھ۔ وہ یگنہ سادھن بھوت پوریش آپ یگنہ سا مگری کا
پدارتھ ٹھہرا۔ آدمی کو مانسی یگنہ میں اچھیشٹک کیا وہ دیوتا روپ پہلے
ہم سے او تپین ہوا تھا۔ سو دیوتاؤں نے اسکا یگنہ پوریش کیا۔ سادھیوں
اور اُس منتر کے جاننے والوں نے اسکی اوپاسنا کی۔

तस्माद्यज्ञात् सर्वहुतः, संसृतं सुषदाऽऽज्यम् । यदंस्तो-
भुक्ते वायव्यानाऽऽरण्या न्याम्यांश्च ये ॥ ८ ॥

تسمات۔ تس کارن۔ یگنیات۔ وہ یگن۔ سروہ ہوتا۔ سب کا ہویان
سم برتم پرشد۔ اور پوریشا کے یوگیہ۔ آجیم۔ گھی ہوا۔ لیشیہ مشت
مشچہ۔ اور ورن دیوتا دیوتاؤں کا تیا دک۔ چکراری۔ چکر وینہ یعنی
کلاکاری۔ وائے ویاں۔ یعنی اڑنے والے جانور۔ الرنیاں۔ جنگل
کے جانور۔ گرامیا لیشیہ۔ گاؤں کے لیشو پیدا ہوئے۔

بھاؤ ارتھ۔ وہ یگنہ سب کا ہویان ہے۔ پوریش کے یوگیہ گھی
بنا اُس پوریش نے ورن دیوتا سے لیشوؤں اور جانوروں کا پالین

اندر ۲۱

سی سے ۱۲

م سے ۱۰

بدھی بل

تھے ایسے ہی

ی پوریش

س سادھیا

نہ کی سا مگری

رنے کے واسطے

جم دی گھی۔

ہو۔

ہو۔

آشے سے

کی کلپنا کی

یہ۔ اُس سے

فی۔ اس لئے

بھوکھتا بن گیا

نے چل پڑی۔

نے سب پر کار

سوی کی-

۱۱

یت

یہ ہر دھن ہوا
لکھن کیم اسے
بنا کا ارو
کہتے ہیں۔

بھاؤ اور
پکارا اسکی کل
اور پاؤں سے
اوتھیں کادرن

۱۱

برہمنو
پیش کا۔

راجتیا و کھر

تب اسکے۔ یہ و
واجایت۔ شو

بھاؤ اور

پوشن کیا۔ سو اس پرورش کا رکت ہی ورن ہوا۔ لیجے اس سے رکت
تیار ہوا۔ انیک پرکار کی سرشتی رچی۔

तस्माद्यज्ञात्सर्वहुत ऋचः सामानि जज्ञिरे । कन्दासि
जज्ञिरे तस्माद्यजुस्तस्मादजायन्त ॥ १४ ॥

तस्मादऽश्वा अजायन्त, ये के चो भयादतन गावो
ह जज्ञिरे तस्मात्तस्माज्जाता अजावयः ॥ १० ॥

تسمات گینیات۔ اُس یگن سے۔ سروہ ہوتا۔ جو سب کا سر بیان ہے۔ رچا۔

رگ وید۔ سام مانے۔ سام وید و غیرہ۔ جگنیرے۔ اوتھیں ہوئے۔ چھند اسمے۔

سب گائتری آدیہ چھند۔ جگنیری۔ اوتھیں ہوئے۔ تسمات۔ اسم سے۔

بجو۔ بکروید۔ تسمات۔ اس سے ہی۔ اجایت۔

اوتھیں ہوا۔ تسمات۔ اسی سے۔ اشوا۔ گھوڑے۔ اجایت۔ اوتھیں

ہوئے۔ آئی کی چہ اوجھیات آنا۔ ایک طرف کے دانت والے اور

دوڑوں طرف کے دانتوں والے اُس سے پیدا ہوئے۔ گاؤ۔ گاٹیاں

ٹالنے کر کے۔ جگنیری تسمات۔ اسی سے اوتھیں ہوں۔ تسمات جانا

اسی سے پیدا ہوئے۔ اجا۔ بکریاں۔ اوتھیا۔ بیدیں۔

।यत्सुखं व्यदधुः, कतिधा व्यकल्पयन् । सुखं कि-
मस्य को बाहू, का ऊरू मादा उच्येते ॥ ११ ॥

بیت۔ جب۔ لیڈر وشم۔ اُس پورش کا۔ وید دہو۔ گیان کانڈ
سے پردھن ہوا۔ کینہ دا۔ کتنے پرکار۔ نیکلیہ پن۔ کلپنا ہوئی۔
لکھم کیم اسے۔ اس کے مکھ سے کیا بنا۔ کو باہو۔ بازوؤں سے کیا
بنا۔ کارو۔ جانگوں سے کیا بنا۔ پادا۔ پاؤں سے کیا رچا۔ اوچیتے۔
کہتے ہیں۔

بھاؤ ارنھ۔ جب اُس پورش کا گیان کانڈ سے پردھن ہوا تو کتنے
پرکار اُسکی کلپنا ہوئی اُسکے مکھ سے کیا بنا باہوؤں سے کیا رچا جانگوں
اور پاؤں سے کیا کیا رچا۔ اُس پورش کے انگوں کی وستار سے
اوچیتی کا وزن کیے ہے۔

ब्राह्मणोऽस्य मुखमासीद्बाहू रजन्यः कृतः । ऊरू
तदस्य यद्वैश्यः, यद्वायव्यं वरदो मज्जायम ॥ १२ ॥

برہمنو۔ برہمن برہم کو جاننے والا جو ہو وہ برہمن۔ اسم۔ اُس
پورش کا۔ موکھ۔ مکھ۔ آسیت۔ ہے۔ باہو۔ بھاؤن سے
راجنیا کھڑے۔ اکرتا۔ ازتین کے۔ اورو۔ پنڈلیوں سے۔ تاداسہ
تب اس کے۔ یو۔ وئے شا۔ ویش بنا۔ پدہ بیام۔ پاؤں سے۔ شودر
واجیت۔ شودر اوچین ہوا۔

بھاؤ ارنھ۔ برہمن کھڑے ویش اور شودر اویں کے چار انگ

اس سے رکت

ن سما دشا

جشیرے تسم

ن سما دشا

جشیرے ت

ن ہے۔ رچا۔

چھنا اسے۔

ن۔ اس سے

ایت۔

اجایتیہ۔ اڑتی

ن والے اور

کا۔ گایاں

تسمات جاتا

سے چاروں وید

سے چوندے

اوچین ہوئے۔

ہیں۔ ان چار وزنوں سے سسار کا کاروبار چلتا ہے۔ اگر یہ چار وزن نہ ہوں۔ تو کاروبار میں رکاوٹ پیدا ہوگی۔ تاہم یہ ہے۔ کہ مندرجہ ماتر کا موکھ اوقم کرموں کے کرنے کرانے کے کارن برہما ارتھا تھ برہمن مانا جاتا ہے اور بازوؤں سے جو کام کیا جاتا ہے۔ اس کر کے مندرجہ ہی کھترے ہے۔ ٹانگوں سے چلتے پھرتے اور لپٹو پائن کرنے سے یہی ویش بھی ہیں۔ اور جو برہمن آدمی کے نعمت خدمت نوکری وغیرہ کرم کرم اندریوں سے دارا کیا جاتا ہے تب اسکو شودر نام پڑھا۔
یہ سب کر تو یہ کرم مندرجہ ہی کرنے کا ادھیکار رکھتا ہے۔ ددرا کوئی نہیں۔

चन्द्रमा मनसो जातश्चक्षुः सूर्यो अजायत । मरुता
दिन्द्रश्चाग्निश्च, प्राणा द्वायुरा जायत ॥ २६ ॥

چندرما۔ چاند۔ منسو جانا۔ من سے اوتپن ہوا۔ چکھو سور یو۔
آنکھوں سے سور یہ۔ اجایت۔ اوتپن ہوا۔ موکھات اندر شچہ
آگنشچہ۔ مکھ سے اندر اور آگنی۔ پیرانات۔ پیراؤں سے۔ والو۔
والو۔ اجایت۔ اوتپن ہوا۔

بھاؤ ارتھ۔ اس پر رش کا من چندرما اتھوا شیتی سو بھاؤ اور
آنکھیں سور یہ یعنی تیج کا امش میکھ اندر اور آگنی کے سماں سب کچھ
آمار کرنے والا بھم کرنے والا اور سار ادا پران ہی سارے جگت
کا جیون کارن ہے۔

ताम्रा आसीदऽनारिक्षं, शीघ्रं द्यौः समवर्तत ।
 यद्वां भूमिर्दिष्टाः श्रोत्रा तथा लोकानऽकल्पयन् ॥ १४ ॥

نابیاہ - ناجہ - آسیت - ہے - انتہ رکھ - انتہ رکھ - شیر شتر
 سرے - ریو - سورگ - ستم ورتت - اوتین ہوا - پادہ پیام - میز
 سے - بھومی - پرتھوی - دشاشوثر - کانوں سے دشائیں - تنھا لوکان
 ویسی ہی ۱۴ لوکوں کو - اکلپہ پن - اوتین کیا -

بھاؤ ارتھ - انتہ رکھ آسن پورش کی ناجہ ہے سراسہ سورگ
 پیر اسکی بھومی اور دشائیں اسکے کان ہیں - اوتین لے ہی ۱۴ لوکوں کو
 اوتین کیا -

सप्ताऽस्याऽऽसन्परिधयस्त्रिः सप्त समिधः कृताः ।
 देवा यद्यज्ञं तन्वाना, अबध्नन्पुरुषं यमुतम् ॥ १५ ॥
 यज्ञेन यत्तमऽयजन्त देवा, हतानि धर्माणि यद्य-
 मान्याऽऽसन् । ते ह नारकं महिमानः सचन्त,
 यत्र पूर्वे साध्याः सन्ति देवाः ॥ १६ ॥

سفتہ آسن - سات پکر - پری دھیاہ - پدی کے لینے کی
 وستہ - تر سفتہ - اکبیں - سہاہا - لکڑیاں جن سے آگنی جلے - کرتاہ
 نیابن - دلوا - دیوتاؤں نے - بیت یگنم - جس یگن سے - تن واناہ -
 شریروں کو - البدن - باندھا - پورن سکتم - منوشوں کے - لیشتم -
 اور لیشوں کے - یگنی نہ - مانک یگن دوارا - یگنم - یگنہ کر - لیخت
 کرتے ہوئے - دلوا - برہادی دیوتا - تاتہ - وہ لینے اوس پورن کے -

دھرمائنہ - دھرم - پرتھمانندہ - پہلے ہی سے - آسن - چلے آئے تھے۔
 تی - آن - ما - پراجپین - نام - سادھک اور پاسک - ہیماننا -
 جاتاؤں دیوتاؤں نے - سہ چنت - جنت کر کے - پتر پوروسی -
 پہلے ہی کہے ہوئے ویراٹ سروپ میں - سادھیا - اور پاسک - سن تے
 بستے تھے - دیوا - دیوتا بھی - یعنی ادیا سنا کرتے تھے -

اگنی کوند اور جلانے کی لکڑیاں اس طرح وید میں کہی گئی ہیں - سات
 گائتری آدی چند جن سے بیدی لپٹی گئی ہے اور ۲۱ سمدیں یعنی پانچ
 راتر ۱۲ ماس عین کال اور ایک سور یہ اوتین کر کے یہ سارا جگت
 رچا ہے - برہما آدی دیوتاؤں نے اسکا یگنہ کی بیدی میں مانسی یگنہ
 سے آدی پوروش کا پوجن کیا - جس پوجن کے دھرم پہلے ہی سے چلے
 آئے تھے - یعنی اور پاسک لوگ ویراٹ کو آپ ہی اپنی ادیا منا
 سے رچ کر اسی میں نواس کرتے ہیں -

منہ شہ شریہ میں بھی پنچایت یعنی ۲۵ تنہوں کا درجن ہوتا ہے۔
 ۱۔ تھیل ۲۔ سہ کشم اور سات کارن شریہ اکیس اور ستون رجون۔ تھیل
 یہ تین اور ایک پوروش کل پچیس ہوتے ہیں۔

۲۵

منہ

		پوروش					
		کن	توگن	رجوگن	ستوگن	۳	کارن
۱۔ ایشوار	استھی	شانتی	یج	کامنا	اچھا	چیتن	۱۔ کارن
۲۔ ہریدہ گھو	گندھ	رس	ریپ	برس	شدھ	چیت	۲۔ موکھ
۳۔ پر جایت	پرتوی	جل	اگنی	پون	اکاش	من	۳۔ متول

شریر پنڈ کی بیدی جو سات دھاتوں کی بنی ہوئی ہے۔ لیغے رس، رکت، ماس، چربی، ہڈی، حجام (حرام مغز) اور ویرہ یہ سات دھاتو ہیں۔ اسی سے یہ شریر نامی بھاڑ کھڑا ہے اور ۲۱ لکڑیا یہ ہیں۔ کہ پانچ گیان اندرے، پانچ کرم اندرے اور پانچ تنو پانچ پران اور جیو آتا یہ کل ۲۱ لکڑیاں ہیں۔ اسی کا مرکب یہ منوشہ اٹھوا شریر بنا ہے۔

شریر اس ایشواس پر چار گیوں کا آلو اور منوشہ شریر میں جگن کا سو بھاڑ منوشہ دن رات میں ۲۱۶۰۰ شواس اور ۲۱۶۰۰ ایشواس لیغے کل ۴۳۲۰۰ لیتا ہے۔ پر تھوی بھولک جل بھواہ لوک اور اگنی سوا لوک ان قبیضوں کے ملاوٹ سے جب پنڈ شریر میں اگنی پردیش کرتا ہے۔ تب پرانوں اور آتما کے پردیش ہونے پر اسی سوا لوک سے ماما کے گرہ دورا جنم پاتا ہے۔ اسلئے شواس اور شاس میں ایک سفر سوا لوک کا بڑھا کر ۴۳۲۰۰ سال کا جگ کا آلو مقرر ہوا ہے۔ اس لئے اس جگ میں کیول من اور تموگن کے پردھان ہونے کے کارن چنچلتا اور موہ کی زیادتی کیونکہ اس اوستھا میں من پر بدھ کا کنٹرول نہیں ہوتا ہے۔ اسی خود لپندی پاپ کرم ماں باپ بزرگوں کا اومان دیناؤں سے انکار ابکھ بھو من کی خواہش بھوٹ جعل سازی لپٹ دغا فریب سادھوں، مہاتاؤں کی تیدا بے شرعی۔ بد کلامی رشوت چوری و بیچارہ دینرہ بڑے کرم کر کے

فضول خرچی سے دریدہ بھجواؤ کو پراپت ہو کر مبتلائے مرض ہوتے
ہوئے شریر کشت بھوگتے ہوئے کم عمر میں ہی راہی ملک عدم ہو کر
آواگون کے زرک میں پھنس کر بارم بار پاپ یونیوں میں جنم
پاتے ہیں۔

دوا پرگ کا آیو کلجک سے دو گنا ۸۶۴۰۰۰ سال ہے۔ اس
اوستھا میں من اور بدھی یکساں ہوتی ہے۔ اسلئے رجوگن پر دھان
ہونے سے کچھ آہستہ بھجواؤ ایثور بھگتی ماں باپ اور بزرگوں کا
آدرست کار راستی ہوم یگنہ سادہ ہو سیوا گورو بھگتی اودھار
چت بدھی متا کارو بار کی زیادتی اور پراپکار۔

اس اوستھا میں سنگ دوش سے گراوٹ کا یہی خطرہ ہے۔
اگر وہ دنیاوی عیش و عشرت شراب کیاب بد چلنی وغیرہ میں لگ
گیا۔ تو بیائے سورگ بھوگ کے زرک گامی ہی بن جاتا ہے۔ اس
میں دونوں حالتیں سمجھو ہیں سورگ یا زرک۔

تریتا جگ کا آیو کرتہ جگ سے تگنا یعنی ۱۲۹۶۰۰۰ سال قرار
دیا ہے۔ اس اوستھا میں من بودھ اور چت برابر ہونے کے کارن
موشہ ست گنوں سے یگن دھرماتما سادہ ہو مہاتما سو بھجواؤ والا
ست سنگ پراپن یگی ست وادی سب دوشوں رست زرک
ویرگر آیو اور ترقی پاکر منزل مقصود سے مکھت پدوی کو پراپت
ہوتا ہے۔

ست جگ کا آیو کرتہ یوگ سے چوگنا یعنی ۱۷۲۸۰۰۰ سال
 تک مقرر ہے۔ اس حالت میں من بودھ چت اہنکار سب یکساں ہونے
 کے کارن منوشہ صرف الیشور بھکتی اور وید ادھیں اندر یوگ
 پر اس ہو کر دھوکھ سمار سے دیو کھ الیشور بھاؤ کو پر اپت ہونے
 ہیں۔ یہ گتی بہت ہی اوتھکر شٹ ہے۔ اسی حالت کو تور یا بھی کہتے
 ہیں۔ ایسے منوشوں کا پتن کہی نہیں ہوتا ہے۔ وہ ساکھیات برہم
 سے ہی لپیں ہو کر مکھت ہوتے ہیں۔

یہ نتیجہ ہے کہ ہر ایک جگ میں یہ چاروں حالتیں پائی جاتی
 ہیں۔ یعنی سنت مہاتما ست وادی پورشوں کی اوستھاست جگ کے
 سماں اور سادھوں اور یوگ سادھیں اور بھگت جنوں کی اوستھا
 ترتیا جگ کے سماں اور دھنڈی دہرم دھان ہوم یگنہ پر ادیکاری
 منوشوں کی اوستھا دوا پر یوگ کے سماں اتھا دوشٹ دور آچار
 کیٹی و پجاری درجن مکار راشی کامی کرودھی لو بھی در پیدر
 مریش بھوٹ بولنے والے ایکھ بھو جنی ورن آشرم دہرم دان
 دیوتاوں ماتا پتا اور بزرگوں سے دیو کھ الپ آیو ناستک
 نندک یہ بھی حالتیں گن دھرم اور پرو کرم کے انوسار کہی گئی
 ہیں۔ یہ کلجگ کی اوستھا سماں وید میں درشن ہے۔

آمار کانیم۔ منوشہ دن لان ۲۱۶۰۰ شوا اس اوشاس لیتا ہے۔
 ہر ایک شوا اس اوشاس کے لئے ایک ایک دانہ چادل مقرر ہے۔

اس حباب سے یہ نکل چاول ڈیڑھ پاؤ وزن کا ہوتا ہے۔ اس کو پکا کر گھی آدی اچھی اچھی چیزوں سے یکھت کر کے آنتہہ لیکن کرنا ہر ایک منوشہ کو اوجت ہے۔ اگر کوئی منوشہ اس آمار کو صرف مزہ اور وشتے سوکھ کے واسطے کھائیگا۔ تو اسکو ۶۰۰ ۶۱ جیون کے گھات کرنے کا دوش ننتہ چڑھتا ہے۔ اسلئے یہ سب دوش اور سب پاپ صرف سندھیا او پاسنا سے ہی ناش ہوتے ہیں۔ اس کے بغیر کسی بھی کرم سے منوشہ کا چھٹکارا نہیں ہو سکتا ہے۔ اب شیو سکھت کو شیو کا دھیان کر کے پڑیے۔

ओं यज्जायतो हरमुदैति दैवं, तदु सुप्रस्य तद्ये-
वैति। हरं नमं ज्योतिषां ज्योतिरेकं, तन्मे मनः
शिवसंकल्पमस्तु ॥

یت۔ جو میرامن۔ جاگرلو۔ جاگرت اور ستمھ میں۔ دورم۔ دور
دور تک جاتا ہے۔ اور میت اور تپن ہو ہو کر نکلتا ہے۔ اس پر کار۔ سفتہ
سوین میں بھی۔ تنھا ایوہ۔ نیلے ہی۔ اتی تے۔ دور دور چلا جاتا
ہے۔ دورم گم۔ دور دور جانے والا یہ۔ جیوتہ شام۔ پرکاشک
جوتیوں میں سے۔ جو تیر الیکا۔ پرکاشک ایک میرامن۔ تن می منہ۔
وہی میرامن۔ شیو سکھیم استو۔ دزرے پرانیوں کے کلیان کا
کاسنکاپ کرنے کا را ہوئے۔

جھاؤ ارقتھ۔ یہ جو میرامن دن رات جگت میں دور دور جاتا

ہے۔ اسلئے چاہیئے کہ من ایکا کر کے شو کے چتتن میں لگا دے۔
 येन कर्मण्यऽपसो मनीषिणो, यज्ञे कृण्वन्ति
 विदधेसु धीराः । यदऽपूर्वं यक्षमऽन्तः प्रजानां
 तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

ایہ۔ جس سے۔ کرمانہ۔ کرم کرنے والے۔ اپہ سوگنی۔ یگن
 آدی کرنے والے یگن کو۔ کرم نہ ورتہ۔ کرتے ہیں۔ وید ورتہ۔ یدھ
 کرتے ہیں۔ ایشہ دھیرا۔ جس سے دیر یو کھت ہو کر۔ یتھ۔ جو۔
 اپروم۔ اپروہ سامرتھ یو کھت۔ یکھم۔ پوجنی ہے۔ انتر پر جا
 نام۔ پر جا کے بیتروہ میرامن دھرم کی ایچیا یو کھت ہو کر ادھرم کو
 چھوڑ دیوے۔

بھاؤ ارتھ۔ جس من سے یگن دان آدی کرم دھرماتما لوگ کرتے
 ہیں اور جس من کے دیر سے یو دھما یدھ کرتے ہیں۔ وہ میرامن دھرم
 کی ایچیا یو کھت ہو کر آتم پر این ہووے۔

यत्प्रज्ञानमुत चेतो धृतिश्च, यज्ज्योतिरऽन्तरऽमृतं
 प्रजासु । यस्मान्न ऋते किञ्चन कर्म क्रियते, तन्मे
 मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

یت پر گیانم۔ جو ارتھکرتھٹ گیان۔ اوت چیتو۔ چت اور۔
 دھرتیش چہ۔ دیر یو کھت لپے ورتی سے۔ یت جو تیر۔ جو پرکاش
 مان ہے۔ انترا مرم پر جا سو۔ پر جاؤں کے بیترا مرے۔

لیسات نہ ایر یعنی۔ جکے بغیر نہ کوئی۔ کیچن کرم۔ کام۔ کر یہ تہی۔
کیا جاتا ہے۔

بھاؤ ارتھ۔ گیان اور رتی پر جاؤں کے انتہر پرکاش۔ یوکت
اور ناش رہت ہے۔ جس کے بغیر کوئی کرم نہیں کیا جاسکتا ہے۔
وہ میرامن شو کے ارپن ہو۔

येनेदं भूते भवने भविष्यत्परिग्रहीतमऽमृतेन
सर्वम् । येन यज्ञस्तापते सन्न होता, तन्मे मनः शिव ॥

ایہ۔ جس سے۔ ایلم۔ یوگی پرش۔ بھونم۔ بھویش۔
کھوت، بھوش، برتھان۔ پرہ گرہیت۔ گہ سن کرتے ہیں۔ امرتہ۔
ناش رہت۔ مہرزم۔ سب۔ ایہ۔ جس سے یوگی پرش۔ یگنس
ترکال گینہ۔ تا یہ تہی۔ کرتے ہیں۔ سفنتہ ہوتا۔ پاخ گیان اندر یہ
بدھی اور آتما سے۔

بھاؤ ارتھ۔ ہی ایثور جس سے یوگی جن ماضی حال مستقبل
ویو ملدن کر جانتے ہیں جو ناش رہت جو آتما کو پر ماما سے بلا
کر سب پرکار ترکال گینہ کرتے ہیں۔ جس میں گیان کر یا ہے۔
جس کرم سے گیان اندر سے بدھی اور آتما یوکت رہتا ہے اور یوگ
روپ اگنی کو بڑھاتے ہیں۔ وہ میرامن سروردا یوگ یوکت ہے۔

यस्मिन्वृचः सामयजुषि अस्मिन्प्रतिष्ठिता रथना-
भाविवाऽराः । यस्मिंश्चित्तं सर्वमोतं प्रजानां,
तन्मे मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

لیمن رچا سام یو مستہ۔ جس میں رگ یجر سام وید۔ لیمن
جس میرے من میں۔ پر تشٹھا۔ پر تشٹھت رہ کر۔ رتھ نا بھاء
رتھ کے مدھ دورا میں۔ و بھارا۔ آرا لگے رہتے ہیں۔ لیمن۔
جس میں۔ چنم۔ چن۔ سرزم اوتم۔ سرزہ دیاپک۔ پر جانام۔
پر جا کا سا کھی۔

بھاؤ ارتھ۔ ہی ایشور میرے من میں بھی رتھ کے مدھ دورا
میں آرا لگے رہتے ہیں۔ ویلے ہی تینوں وید بھی میرے میں بھی پر تشٹھت
ہوں۔ وہ میرا من اویدیا سے بہت ویدیا پر این رہے۔

सुधारथिरऽश्वानिव यन्मनुष्यान्नेनीयतेऽभीष्ट-
मिर्वीजिन इव । हृत्प्रतिष्ठं यदऽजरं यद्विष्ठं, तन्मे
मनः शिवसंकल्पमस्तु ॥

سو شار تھیر اشوان یوہ۔ اسی کے بغیر گھوڑوں کے سماں۔ میں۔
جو میرا من۔ منوشیاں۔ منوشوں کو۔ فی فی اپنے۔ جو ادھر
اُدھر لے جاتا ہے۔ ابھی شور۔ انت دیگ والا۔ ہر و اجن۔
گئی سماں دوڑتا ہے۔ الوہ۔ جیے۔ ہر پر تشٹھم۔ ہر دے میں
ٹک کر۔ یت۔ جو میرا من۔ اجریم۔ جوا اور جنم بہت۔ جیوشٹم
زندہ رہے۔

بھاؤ ارتھ۔ ہی ایشور یہ میرا من لگام گھوڑوں کی طرح ادھر ادھر
دوڑتا پھرتا ہے۔ جو ہر دے میں لگا ہوا گئی مان انت دیگ

والا ہے۔ وہ سب اندریوں کو ادھرم آچرن سے روک کر دھرم
میں سر داجلا کرے۔

अथ य एष एतस्मिन्मण्डले, पुरुषो यश्चेष्ट हिर-
ण्यमयः पुरुषः । अथ य एष एतस्मिन्मण्डले,
पुरुषोऽयमेव सोऽयं दक्षिणोऽक्षान्पुरुषः ॥

اتھ۔ اب۔ یا الیشن۔ جو یہ۔ اتنی آسمن منڈلی۔ اس
منڈل میں وزمان۔ پور شاہ۔ پورش۔ یا شمشجہ الیشن۔ اور جو یہ
ہر نیہ میاہ۔ سور بہ اور اگنی روپ سے جگت کو پالن کرتا ہوا۔
پور شاہ۔ وہ پورش۔ اتھ یا الیشہ۔ اب جو یہ۔ آتسمن۔ اس
منڈلی۔ منڈل میں۔ پور شاہ۔ پورش پر ماتا۔ ایم الیہ۔ یہ ہی
ہے۔ دکھنی۔ دکھن مارگ سے۔ ایکھن۔ دیکھتے ہوئے دن رات
چلتا ہے۔ پور شمشجہ۔ وہی پورش۔

بھاؤ اتھ۔ اس سور یہ منڈل میں جو پر ماتا سور یہ اگنی آدھ
روپ سے جگت کو پرکاشت کرتا ہوا انتر یا میہ بھاؤ سے ۱۴ بھو
میں آپ ہی وزمان ہو کر دکھانا میں اور اوترا این کے مارگ میں دن
رات چلتا ہے۔ سو میں اس پورش کو شدھ من سے پر ارتضا کرتا
ہوں۔ کر میری دیوئی سمپت کر کے جیے دیوتا سکھ بھو گتے ہیں۔
اُسی پرکار میں بھی سوکھ بھوگوں۔

य उदगात्पुरस्तान्महतो अर्णवादिभ्राजमानः
सरिरस्य मध्ये । स मासृषभो रोहिताक्षः, सूर्यो
विषष्टिन्मनसा पुनातु । य इहमाऽवादिषम तन्मा
मा हिंसीत्सूर्याय बिभ्राजाय वै नमो नमः ॥

یہ دو گات - جو اودے ہوا - پیر سا تھا - پورے دشا سے -
ہتھوار لوات - بڑے سمندر سے - بہرا جانا - چکنا ہوا - سرہ -
رہ مادی - چلنے کے مارگ انتہ رکھ کے بیچ - سہ مام - وہ مجھے
ریشہ بیاہ - جو کا منا برساتا ہے - رو متا کہ - لال آنکھیں جلی ہیں -
سوریلو - سوریر - دیپشیت - جو گیانی ہے - منسا - من سے -
پونا تو - شدھ کرے - بیت - جو کچھ - برہما - وید - اوداشمہ
من نے پڑھا - تن ما - وہ - مامسیت - نشٹ نہ کرے یعنی آسوری
کرم نہ کرے - سوریلے - سوریر بھگوان - بہرا جائے - ریشیش
کر کے چکنے والے کو - وئے - جو نشیپہ ہے - منوماہ - منسکار - بام
بار کوتا ہوں -

بھاؤ ارتھ - جو سوریر بھگوان پورے سے اودے ہو کر سمندر
کے بیچ سے چکنا ہوا انتہ رکھ کے مارگ میں لال آنکھیں رکھا ہوا
چلتا ہے اور کا منا برساتا ہے - اسی کا ہم چتن کر کے پر ارتھا کہتے
ہیں - کہ جو ہم نے وید پڑھا - سو ہمارا پڑھا ہوا نشٹ نہ ہونے پا کے
ارتھا تھا ہم آسوری کرم نہ کریں - سو ایسے پرکا شماں سوریر بھگوان بام

منہ کار کرتا ہوں۔ اوم اب گائیتری کا الگ نیاں شروع کرے۔

اح نا بھو و ہر دے م شر سہ بھو پادلو بھواہ ہر دے سواہ

شر سے۔ اوم بھوا و نگشتکا بیام نہ۔ اوم بھواہ تر جہہ بیام نہ

اوم سواہ مدھما بیام نہ۔ اوم ہما انا مکا بیام نہ۔ اوم جتا کشتکا بیام

نہ۔ اوم تپاہ ستم کرتلہ کریشٹا بیام نہ اوم بھو پادھیو اوم بھواہ

جالود اوم سواہ گو پھے اوم ہما نا بھو اوم جتا ہر دے اوم تپاہ کھٹے

اوم ستم شر سہ اوم بھو ہر دے نہ۔ اوم بھواہ شر سہ سواہ۔ اوم

سواہ شکھائے اوشت اوم ہما کو چائے ہوم اوم جتا تیرا بیام اوشت

اوم تپاہ ستم استر لے پھٹ۔ اوم تت سوہ تور او نگشتکا بیام نہ دریم

تر جہہ بیام بھو گو دیو سہ مدھیا بیام نہ دی ہی انا مکا بیام نہ دھیو

یناہ کشتکا بیام نہ پرچودیات کرتلہ کریشٹا بیام نہ۔ تت

پادلو سوہ تور جالو وری تم کھم بھو گو نا بھو دی و سہ ہر دے دی

ہی ستمھے دیو نا سکام یاہ چکھشوناہ للاٹے پرچودیات شر سہ۔

تت سوہ تور ہر دیاٹے نہ وری نیم شر سہ سورہ بھو گو دیو سہ شکھائے

اوشت دی ہی کو چائے ہوم دیو یو تا تیرا بیام اوشت پرچودیات

استر لے پھٹ اوم آپس تنہ یو جو تیر تیر لو امر تم للاٹے برہم بھو

بھواہ سور اوم شر سہ۔

اب پرانا م منتر سے پرانا یا م جیسے پیچھے لکھا گیا ہے کرے۔ اس کے

بعد گائیتری شاپ موچن کا آرنہ کرے۔

اہم شری ہاگاٹیری شاپ اودھار منتر سے وشوا متر
رشتہ دیشا رینکھتی چھند اہ سوہ تا دیوتا شاپ دھاری
ونہ یوگا۔

شاپ یوچن منتر۔

हिरण्यगर्भः समवर्तताये भूतस्य जातः यतिरिक्
न्वासीत् । स दाधार वृथिवी द्यामुतेमां कस्मै
देवाय हविषा विधेम ॥

ایا رمنتر کو پڑھیں۔

ارتھ۔ جب سرٹھی نہیں بنی تھی۔ تب ایک اودتیم ہرنیہ گرہ جو
سوریہ آدی تھنوی پدارتھوں کا گرہ نام او تھستھان یا ادتپادک
سے۔ سو ہی سب سے پریم تھا۔ وہ ہی سب جگت کا سناں پر سدا
پتی ہے۔ وہی پر ماتا پر تھی سے لیکر ہرنیہ گرہ پر نیت جگت کو
رج کے دھارن کرتا ہے (سے دیورے) کون پر جاپتی۔ وہ بجا
پتی جو پر ماتا کی پوجا آتھم نمین سے یتھادت کریں۔ اسکے بغیر کسی دوسرے
کی اوپاسنا نہ کرے۔ اسلئے چاہئے کہ پر ماتا کی اوپاسنا رمنتر کرتا ہے
اگر تم اس لوک کا اور سورگ کا سو کچھ پراپت کرنا ہے۔ یجروید

ادھائے لم شلوک نمبر ۱۳

اوم اسہ سری ہاگاٹیری منتر سے وشوا متر رشتہ گاٹیرم
چھند اہ سوہ تا دیوتا آتھنر وانگمنا کا یو پار جتہ پاپ لوار ناٹھم

دہرم ارقد کام موکھیا رتھی سری ہاگا ئیتری اشٹ او ترشت
چپی ونہ یو گاہ۔ یعنی جب کرنے کا وعدہ دیوتا سے کرنا کہ میں کتنا
جب کروں گا۔

اتھ دھیانم۔ موکھا وید ر مہ ہمہ نیلہ دھولہ چھائے موکھس
تری اکھنے یو کھتام نیدو نہ بدھ رتن موکھام تنو آتمہ وراکھ
میکام گائیترم وروا بھوام کو شکر ام شولم کپالم گوتم تنکھم
چارم اخض آر نہا دھ یو گام ستیر و تنہم بھو۔

جل انجلی اٹھا کر ۱۰ بار پڑھیں۔ کچھ ورد سے دیوی ترکھری
برہم واونی۔ گائیترم چھند۔ ساماتا برہم یوتی نمو استوتی۔

اب پرانام کر کے گائیتری منتر کا چپ من سے او شیارن کرنا چاہیے۔
آدھ اور انت میں اوم لگا کر ۱۰ بار یا ۱۰۸ یا ۱۰۰۰ بار جب کرنے
کے بعد پھر بطریق سابقہ پرانایام کرنا چاہیے۔

اوم دیوا گانو دیدو گاتم ویتوا گاتوم یت منس پت
یکم دیو یکیم سواہ واتی دھا۔

اتی نہ اشری ہاگا ئیتری دشا مشہ و اشٹ او ترشتا
جپی نہ دھرم ارقد کام موکھیا رتھی سری ہاگا ئیتری پریتام
پریتا بھوتو۔

دشہ برہم چرتم شتی نہ تو لپرا کرتم تر یوگ او ٹھتم
سہرینہ گائیتری ہنہتہ کلہشتم۔

بھیر تر
بیاد
ایتا سا
پنو تے
ترین کر
سکا
سروی
تھو
تیا
ماتا

اور پھر دسوں رشاؤں کو چکر لگاتے ہوئے نمسکار کرنا چاہیے۔
 پھر ترین کریں۔ اوم نموبہ منی نمواستو گئی تمہ پر تھوئے نمہ اوشدھی
 بیہ نمو واپے نمو واپس پتی نمو وشنوی برہمنی کرومی۔ اتہ
 ایتاسام ایوہ دیوانام سارشم سالیو جیم سلو کتام سایم اوا
 پنوتے۔ یہ اوم ویدان سوادھی ایم اوتھی تے۔ اب سنگھیت
 ترین کرے۔ سوینہ برہما دیاسروی دیوتا ترپنیام کنٹھو پوتی۔
 سنکا دیاسروی رشیہ ترپنیام ترپنیام۔ اپہ سوینہ دیوہ اکر انا دیوہ
 سروی پتہراہ ترپنیام ترپنیام ترپنیام۔ اب اپنے پیروں کا ترین کرے۔
 اوم تہ ست برہما دی تاوت تھو اوی اکرہ ماسہ اکرہ پکھہ
 تھو امکیام اکرہ ورا ستانیام پتا پتا ہے پریتا ہے ماتا
 پیتا ہی پریتا ہے ماتا ہے پریتا ہے وردھ پریتا ہے
 ماتا ہے۔ پریتا ہے وردھ پریتا ہے ایتادی ترپتم ترپتم ترپتم

اتی سندھیا اوپا سنا شدھ ارتھ بھاؤ ارتھ سہتا
 سمپورنم۔ شوجھم استوسر وہ جگتام

پریعی بھگتوں کا الوچر و سید بھوشن کیلا رام

جب تک یہ شہر بر روی گھر سنت ہے۔ جب تک
 بڑھاپا دور ہے، جب تک اندریوں کی شکستہ ٹھیک ہے اور
 آلیہ کا کھٹ نہیں ہوا ہو۔ ویدوان منش کو بھی تک اپنے ٹھکان
 کیلئے وہاں پر تین کرنا چاہیئے نہ کہ جب گھر کو آگ لگ جائے۔
 تو اس وقت کنواں کھودنے کا اودھم کرنا کس کام کا۔ اگر
 منش کا آلیہ تنو برس تک ہوگا تو اس کا ادھار والوں کے
 نیند میں بیت گیا اور باقی نصف کا نصف حصہ بچیں اور
 بڑھاپے میں بیت گیا۔ باقی پچیس برسوں میں منش
 نے اپنا آلیہ رنگوں، دکھوں اور غریبی اور خوشی اور عالم
 میں گزر جاتا ہے۔ پانی کے لہروں کے سماں یہ ہمارا چمچل
 جیون والی کی طرح بیت کر کہیں بھی سناکھ نہیں پاتا۔
 اسلئے چاہیئے کہ منش جوانی میں ہی اپنے اودھار کے
 لئے دھرم کرم اور دان کا پر تین کرتا ہے۔
 بڑھاپے میں جھڑپاں پڑ جاتی ہیں۔ چلنے پھرنے کی طاقت
 نہیں رہتی ہے۔ دانت گر جاتے ہیں۔ بینائی کی کمی، ہیرا پن
 منہ سے رال ٹپکتی ہے۔ نیند صبح کو کہنا نہیں مانتے۔
 امتری سیدھا نہیں کرتی۔ بوڑھے منش پتر بھی شہر و بن
 جاتا ہے۔ ہلے بڑا کشت ہے۔
 ویدانہ شنگ

نثری گائیتری دھاری لوکی شہ سنی

جس پر شہ سنی

چونکہ اس وقت ہم لوگوں کو بابہ کہہ مول کے اوسار بہت سے
 دکھوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ جسکے بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔
 اسلئے ان دکھوں کی نو ورتی کیئے ہیں اپنے سوز دھرم پر چلنا
 اوجھت ہے۔ جکا پہلا زینہ سندھیا اوپاسنا ہے جس کا گائیتری
 سنسکار دھارن کرنے کیئے ہم سزاوردی روئے غرق کر کے اپنے
 سنسکاروں کو گائیتری سنسکار کہتے ہیں۔ جسکی اصلیت اور ارتھ
 کو نہ جان کر اس کی اوپاسنا پر بھی بھاؤ نہیں رہا ہے۔ اس لئے بڑی
 محنت سے پیرہ لو اور گائیتری اوپاسنا لینے سندھیا کا پید
 ارتھ اور بھاؤ ارتھ سمیت اردو خط میں پرگھٹ کیا گیا ہے۔ جس
 کو اچھی طرح پڑھ کر گائیتری تنقو کو جاننا اوجھت ہے۔ اس لئے
 ہر ایک سوتر دھاری کو اس کی ایک ایک کاپی اپنے پاس پڑھنے
 اور جاننے کے واسطے رکھنی چاہیئے۔ تاکہ معلوم ہو سکے کہ جگت میں
 اصلیت اور اھول کیا ہے۔ اس کی اوپاسنا کرنے سے بھوت، بھوشن
 برتھان کال کے پاپوں کا ناش اور دھن سنسار اور سمپتی کی وردھی
 ہوتی ہے۔

آپ کا شہ چنک

آلور وید بھوشن، نیواہ